مسنون دعائیں

مُرتّبہ

نصیر احمد فاروقی

دارالکتب علمیہ

۵۔ عثمان بلاک۔ نیو گارڈن ٹاؤن۔ لاہور

www.aaiil.org

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	تمہید	۱
	دُعائیں	
۲	نیند سے جاگ کر	۹
۳	بیتُ الخلاء جاتے ہُوئے اور واپسی پر	۱۱
۴	وضو	۱۲
۵	کپڑا پہنتے ہُوئے دُعا	۱۳
۶	آئینہ دیکھتے ہُوئے دُعا	۱۴
۷	تہجد کی دُعا	۱۵
۸	فجر کے وقت دُعا	۱۸
۹	اذان کے وقت دُعا	۱۹
۱۰	نماز شروع کرنے سے قبل	۲۱
۱۱	نماز کی نیت باندھنے کے بعد دُعا	۲۳
۱۱ا	رکوع اور سجدہ میں دُعا	۲۴

۱۲	سجدوں کے درمیان دُعا	۲۴
۱۳	دُعائے قنوت	۲۵
۱۴	دُعائے اِستخارہ	۲۸
۱۵	نماز کے بعد کی دُعائیں	۳۰
۱۶	مسجد میں داخل ہونے کی دُعا	۳۳
۱۷	مسجد سے نِکلتے ہُوئے دُعا	۳۴
۱۷ا	گھر میں داخل ہونے کی دُعا	۳۴
۱۸	کھانا شروع کرتے ہُوئے دُعا	۳۵
۱۸ا	کھانے یا پینے کے بعد کی دُعا	۳۵
۱۹	میزبان کے لِیے دُعا	۳۷
۲۰	گھر سے نِکلنے کی دُعا	۳۷
۲۱	سوار ہونے کے وقت دُعا	۳۹
۲۲	سفر پہ روانگی کی دُعا	۴۰
۲۲ا	سمندری جہاز یا کشتی پر سوار ہونے کی دُعا	۴۰
۲۳	مُسافر کو روانہ کرتے ہُوئے دُعا	۴۲
۲۴	سفر سے واپسی پر دُعا	۴۳
۲۵	حلال و حرام کے متعلق دُعا	۴۳
۲۶	خیر و شر کے متعلق دُعا	۴۴
۲۷	کھوئی ہوئی چیز یا گُم شدہ کے لئے دُعا	۴۴
۲۸	مشکل کی آسانی چاہنے کی دُعا	۴۵

۲۹	فکر وغم کے متعلق دُعا	۴۶
۳۰	اوروں کے اِبتلا سے خود بچنے پر شکر	۴۷
۳۱	ناکامی اور مصیبت میں بھی شکر	۴۷
۳۲	مختلف قسم کے خطرات کے لیے جامع دُعائیں	۴۸
۳۳	کافروں کے خلاف مدد مانگنے کی دُعا	۵۲
۳۴	مغفرت کے لیے مختلف دُعائیں	۵۷
۳۵	طہارتِ قلب کے لیے دُعا	۶۲
۳۶	عام طرز کی دُعائیں	۶۷
۳۷	محبتِ الٰہی کے لیے دُعا	۶۹
۳۸	بیمار کی عیادت کے وقت دُعا	۷۱
۳۹	ماتم پرسی کی دُعا	۷۳
۴۰	نمازِ جنازہ	۷۳
۴۱	چھوٹے بچے کے جنازہ کی دُعا	۷۶
۴۲	میت کو قبر میں اُتارتے وقت دُعا	۷۶
۴۳	زیارتِ قبور کی دُعا	۷۷
۴۴	کسی خطرہ کے وقت دُعا	۷۷
۴۵	دوامِ صحت ونعمت کے لیے دُعا	۷۸

۴۶	بارش کے لئے دُعا	۷۸
۴۷	حلال رزق کے لئے دُعا	۸۱
۴۸	کسی کام کو شروع کرتے ہُوئے دُعا	۸۲
۴۹	خیرات کرتے ہُوئے دُعا	۸۳
۵۰	علم وعمل کے لئے دُعا	۸۴
۵۱	دین و دُنیا کی بھلائی کے لئے دُعا	۸۵
۵۲	ظاہر و باطن کے متعلق دُعا	۸۷
۵۳	دُعائے حاجات	۸۸
۵۴	موت و زندگی کے متعلق دُعا	۹۲
۵۵	مغرب کی اذان سُن کر دُعا	۹۴
۵۶	نیا چاند دیکھ کر دُعا	۹۵
۵۷	سوتے وقت کی دُعائیں	۹۷
۵۸	بُرے خواب سے چونکنے پر دُعا	۹۹
۵۹	بے خوابی دُور ہو جانے کے لئے دُعا	۱۰۱
۶۰	سب دُعاؤں کی قبولیت کے لئے دُعا	۱۰۲
۶۱	ایک اُمتی کی جامع دُعا	۱۰۵

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمہید

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُوا اللّٰہَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَکَرَ اللّٰہَ کَثِیْرًا (سورۃ الاحزاب ۳۳ ۔ آیت ۲۱)
ترجمہ : "یقیناً" تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے اس کے لئے جو اللہ اور یوم آخر کی امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے"۔

اس مختصر آیت میں پانچ باتیں فرمائی گئی ہیں۔ اول تو یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول یا پیامبر ہیں۔ ہر نبی نے اللہ تعالیٰ کا پیغام اپنی اپنی قوم کو پہنچایا اور اس طرح رسالت کا حق ادا کیا مگر اس معاملہ میں آں حضرت صلعم کا جو کمال ہے وہ کسی اور نبی کا نہ تھا۔ پہلے تو یوں کہ آپؐ سے پہلے تمام نبی صرف اپنی اپنی قوم کے لئے پیامبر تھے مگر آپؐ کے ذمہ یہ عظیم الشان کام تھا کہ تمام نسل انسانی کو خدا کا پیغام یعنی قرآن کریم پہنچائیں۔ مثلاً" قرآن کریم کے بعد سب سے بڑا مرتبہ تورات کا ہے۔ پر وہ صرف حضرت موسیؑ کی قوم کے لئے تھی۔ جیسا کہ فرمایا: وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَکَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ۔ (سورۃ ابراہیم ۱۴ ۔ آیت ۵) یعنی "ہم نے موسیؑ کو اپنی آیتوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں میں سے نور کی طرف نکال لا"۔ مگر اسی سورت کے ہی شروع میں یہ فرمایا تھا۔ الٓرٰ۔ کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ۔ (میں

ہوں اللہ دیکھنے والا۔ یہ کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتار دی تا کہ تو نسل انسانی کو تاریکیوں سے نور کی طرف نکالے) اس عظیم الشان کام کے لئے آپؐ نے ایک قوم تیار کی جو قرآن کریم کو لے کر دنیا میں پھیل گئی۔ آج بھی ہر مسلمان کا اولین فرض قرآن کریم کی دنیا میں اشاعت ہے۔ جیسا کہ آیت وَ جَاھِدْھُمْ بِہٖ جِھَادًا کَبِیْرًا (یعنی اس قرآن سے تمام مذاہب اور قوموں کا مقابلہ کرو جو کہ جہاد کبیر ہے) بتاتی ہے۔

پھر رسول اللہ صلعم نے خدا کے پیغام کو پہنچانے کا وہ کام کیا جو کسی اور نبی نے نہیں کیا اور وہ یہ کہ آپؐ واحد رسول ہیں جنہوں نے اپنی الہامی کتاب کو اپنی زندگی میں ہی مکمل طور پر لکھوا دیا۔ بلکہ جیسے ہی کوئی سورت یا آیت اترتی آپؐ کاتبوں کو بلا کر اس کی صحیح جگہ پر لکھوا دیتے اور حفاظ کو یاد کرا دیتے۔ کسی دوسرے نبی نے یہ کام نہ کیا حالانکہ ان میں لکھنے پڑھنے والے تھے جیسے حضرت عیسیٰؑ یا حضرت موسیٰؑ جنہوں نے صرف دس احکام شرعیہ کو تو خود ہی لکھا۔ مگر باقی کی ضخیم تورات کو نہ تو خود لکھا نہ کسی سے لکھوایا۔ نہ ہی حضرت عیسیٰؑ نے لکھا یا لکھوایا۔ حالانکہ وہ خود بخوبی لکھتے پڑھتے تھے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ تورات صدیوں بعد اور انجیل کوئی ۱۵۰ برس بعد مختلف نسخوں کی شکل میں لکھی گئی اور آج یہ مسلمہ ہے کہ نہ صرف یہ ہوا کہ تورات اور انجیل کی اصل عبارت دنیا میں ناپید ہے بلکہ ان دونوں کتابوں کے پیرو خود مانتے ہیں کہ ان میں زبردست تحریفیں ہو گئی ہیں۔ اس کے برعکس تمام مذاہب کے محققین یہ تسلیم کرتے ہیں کہ قرآن کریم جو آج دنیا میں رائج ہے یہ مکمل طور پر وہی قرآن پاک ہے جو آنحضرت صلعم پہ اترا تھا۔ حضور صلعم خود امی تھے۔ آپؐ کی قوم امیوں کی تھی۔ مگر آپؐ نے

وہ کام کیا جس کا کسی نبی کو خیال نہ آیا کہ اپنی کتاب کو تحریر میں لاکر یا حفظ کرا کے محفوظ کر دے۔ اسی کمال کی وجہ سے قرآن کریم میں آپؐ کو الرسول یا النبی یعنی THE MESSENGER یا THE PROPHET کے لقب سے پکارا گیا ہے کہ رسول یا نبی کہلانے کے بہترین مستحق آپؐ تھے اور منجملہ اور وجوہ کے یہ بھی ایک وجہ تھی کہ معراج میں جب بیت المقدس میں تمام انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام موجود تھے تو حضرت جبرئیل نے آپؐ کا ہاتھ پکڑ کر آپؐ کو دوسرے تمام انبیاء کی امامت کے لئے کھڑا کر دیا۔

مگر ایک غیر مسلم یہ کہہ سکتا ہے کہ ہمیں قرآن اور حدیث مت سناؤ وہ تو تمہاری کتابیں ہیں۔ سو آیئے دیکھیں کہ غیر مسلم کتابیں کیا کہتی ہیں۔ انسائیکلو پیڈیا بریٹینیکا جو کہ مشہور عالم اور مستند علمی کتاب ہے۔ اس میں اعتراف کیا گیا ہے کہ دنیا کی اصلاح کرنے کے لئے جو پیغمبر کھڑے کئے گئے ان میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کامیاب ترین تھے۔ اسی طرح دنیا کی سب سے بڑی کثرت کے مذہب یعنی عیسائیت کے بانی مبانی حضرت عیسیٰؑ کا قول خود انجیل میں مذکور ہے کہ ابھی میں نے تمہیں بہت سی باتیں کہنی تھیں مگر تم ان کی تاب نہیں رکھتے۔ پر جو "روح حق" میرے بعد آئے گا وہ تمہیں تمام سچائیاں جو اللہ تعالیٰ اس کے منہ میں ڈالے گا وہ تمام کی تمام تم کو بتائے گا۔ اس سلسلہ میں حضرت مولانا عبدالحق ودیارتھی صاحب کی کتاب میثاق النبیین (جو دارالکتب' دارالسلام کالونی' لاہور نمبر ۱۶ سے دستیاب ہو سکتی ہے) اسے پڑھئے کہ تمام انبیاء اور الہامی کتب نے کس طرح آنحضرت صلعم کی تعریف اور فضیلت کے گن گائے ہیں۔ بہرحال واقعات یا تاریخ کی گواہی ٹھوس ہوتی ہے اور رد نہیں کی جا سکتی اور وہ یہ

ہے کہ کسی نبی نے خدا کے پیغام کو نہ تو لکھوایا نہ ایسا محفوظ کیا کہ آج قرآن کریم کی ایک ایک زیر و زبر اسی طرح ہے جس طرح آنحضرت صلعم کے اوپر اتری۔ تو رسالت کے اولین فرض میں یعنی خدا کی کتاب کو لوگوں تک پہنچانے میں آپؐ نے وہ کمال کر دکھایا جس کی نظیر نہیں ملتی۔

جس آیت شریفہ سے میں نے اس تحریر کو شروع کیا ہے اس میں آنحضرت صلعم کا دوسرا کام یہ فرمایا گیا ہے کہ اسوۂ حسنہ یعنی بہترین نمونہ قائم کریں۔ نبیؐ اس پر عمل کر کے دکھائے تاکہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ اس کتاب کی کوئی تعلیم قابل عمل نہیں۔ اس معاملہ میں بھی جو کمال آنحضرت صلعم نے کر دکھایا وہ کوئی نبی نہ کر سکا۔ مثلاً" حضرت عیسیٰؑ کی تعلیم کہ اگر تیری ایک گال پر کوئی طمانچہ مارے تو تو دوسری گال بھی اس کی طرف کر دے نہایت مشہور اور دلکش تعلیم ہے۔ مگر اس پر عمل نہ تو حضرت عیسیٰؑ نے خود کر کے دکھایا اور نہ آج عیسائی اقوام کر کے دکھا سکتی ہیں۔ اس کے برعکس قرآن کریم پر آنحضرت صلعم کا عمل ایسا کامل و مکمل تھا کہ آپؐ کی بابت یہ شہادت خود قرآن میں مذکور ہے کہ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (النساء ۴۔ آیت ۸۰) یعنی جو رسولؐ کی اطاعت کرتا ہے وہ یقیناً" اللہ کی اطاعت کرتا ہے"۔ کتنا زبردست خدائی سرٹیفکیٹ ہے جو آپؐ کے سوا کسی نبی کو نہیں ملا۔

آنحضرت صلعم کی وفات کے بہت عرصہ کے بعد کچھ نوجوان جنہوں نے حضور صلعم کو نہ دیکھا تھا حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور درخواست کی کہ رسول اللہ صلعم کے اخلاق ہمیں سنائیں تو آپؓ نے فرمایا كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنَ (یعنی آپؐ کے اخلاق معلوم کرنے ہوں تو قرآن کو پڑھ

لو۔ جو کچھ اس میں لکھا ہے وہی آپؐ کے اخلاق تھے) بیوی سے بڑھ کر کون اپنے خاوند کی کسی کمی یا نقص کو جان سکتا ہے؟ اور حضرت عائشہؓ سے بڑھ کر کس نے رسول اللہ صلعم کو زیادہ قریب سے دیکھا تھا اور قرآن کریم سے بڑھ کر کون سی الہامی کتاب اپنی تعلیم کی تفصیل اور جامعیت میں بڑھ کر ہے؟ اس تمام تعلیم پہ ایسا عمل کر کے دکھانا جو قیامت تک کے لئے تمام نسل انسانی کے لئے بہترین نمونہ ہو کتنا عظیم الشان کام ہے جو رسول اللہ صلعم نے کر کے دکھا دیا۔

تیسری بات یہ فرمائی گئی ہے کہ محمد (صلعم) بہترین نمونہ اس کے لئے ہیں جو اللہ کو پانا چاہتا ہے۔ کس نبی نے اللہ کی تلاش اور اس کے پانے کو ایسا واضح اور واحد مقصد انسانی بتایا جیسا کہ حضور صلعم نے بتایا۔ آپؐ نے سورۃ فاتحہ کو قرآن کریم کا خلاصہ (ام الکتاب) کہا۔ سورۃ فاتحہ کا خلاصہ وہ واحد دعا ہے جو اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ میں مذکور ہے یعنی ہمیں سیدھے راستہ پر لے کر چل۔ ہر راستہ کی کوئی منزل ہوتی ہے یا مقصود ہوتا ہے۔ قرآن کریم کی بہت سی آیات ہیں جو یہ واضح کرتی ہیں کہ وہ سیدھا راستہ جس پر چلنا مقصد حیات انسانی ہے اس کا مقصود خود اللہ تعالٰی کی ذات ہے ان میں سے ایک یہ ہے فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ (سورۃ النساء ۴۔ آیت ۱۷۶) جس کا ترجمہ یہ ہے۔ ”سو وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائے اور اس کو مضبوط پکڑا تو ان کو اللہ عنقریب (یعنی اسی دنیا میں) اپنی روحانی نعمتوں سے نوازے گا اور دنیاوی فضل بھی کرے گا اور ان کو اپنی طرف سیدھی راہ پر چلائے گا“۔ غرض وہ سیدھی راہ جس پر چلنا انسان

کی پیدائش کا مقصد ہے وہ راہ خود اللہ تعالیٰ کی طرف لے کر چلتی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس راہ پر خود چل کر اللہ تعالیٰ کو ایسا پایا کہ معراج میں ۔ بمقامے کہ رسیدی نہ رسید ہیچ نبی۔ آپؐ نے تمام انبیاء سے نزدیک تر ہو کر اللہ تعالیٰ کو دیکھا اور سب سے بڑھ کر اس کا قرب پایا۔ یہاں تک کہ آپؐ محبوب الٰہی کے لقب کے واحد حقدار ہوئے۔ آپ نے نہ صرف خدا کو پایا بلکہ جو بھی آپؐ کی اتباع کرے اس کے خدا کو پانے کی خوش خبری مندرجہ ذیل آیت میں مذکور ہے۔ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۔ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ (سورۃ یوسف ۱۲ ۔ آیت ۱۰۸) ترجمہ : "کہہ دے یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔ میں نے نہ صرف خود اللہ کو دیکھ لیا بلکہ جو بھی میری اتباع کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا"۔ (بصیرت قلب کی آنکھ سے دیکھنے کے لئے آتا ہے)

چوتھی خصوصیت آنحضرت صلعم کی یہ بتائی گئی کہ جو یوم آخر کو چاہتا ہے اس کے لئے بھی آپؐ بہترین نمونہ ہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ○ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ○ (سورۃ الاعلیٰ ۸۷۔ آیت ۱۶، ۱۷) یعنی "تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو اور آخرت بہتر اور باقی رہنے والی چیز ہے"۔ پر ایسا عمل کر کے دکھایا کہ آپؐ کو دنیا کی ہر لالچ دی گئی۔ دولت کی، بادشاہت کی، عورت کی، مگر آپ نے سب کو ٹھکرا دیا۔ مگر آخرت کی بھلائی کو نہ چھوڑا۔ آپؐ جب بادشاہ بھی بن گئے تو پہلے کی طرح جھونپڑی میں ننگی زمین پر سوتے تھے اور فاقوں سے رہتے تھے۔ لاکھوں روپے آپؐ کے پاس آئے اور گئے۔ پر آپؐ نے کبھی ان کی طرف آنکھ بھی اٹھا کر نہیں دیکھا۔ جب حضرت عمرؓ نے ایک دفعہ سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا۔ کیا تم یہ

پسند نہیں کرتے کہ ہمیں ہمارا اجر آخرت میں ملے جو ہمیشہ کی اور بہتر زندگی ہے بلکہ آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ ایک شخص کو اختیار دیا گیا کہ وہ دنیا اور آخرت دونوں میں اجر لے مگر اس نے آخرت کو ترجیح دی اور وہ شخص آپؐ خود تھے۔

پانچویں بات جو اس آیت شریفہ میں مذکور ہے جس سے تمہید شروع کی گئی تھی وہ یہ ہے کہ آنحضرت صلعم اس کے لئے بھی بہترین نمونہ ہیں جو اللہ کو بہت یاد کرے۔ اس معاملہ میں بھی آنحضرت صلعم نے وہ کمال کر دکھایا جس کی نظیر کسی نبی کی زندگی میں نہیں ملتی۔ حضور صلعم کی زندگی کا ایک ایک دن بلکہ ایک ایک گھڑی ان بے شمار حدیث اور سیرت کی کتابوں میں محفوظ ہے جو اسلام کا بیش بہا خزانہ ہیں۔ آپؐ کا تمام وقت ہی خدا کی طرف بلانے، قرآن پہنچانے اور نماز یا دوسری طرح کی عبادتوں میں گزرتا تھا۔ مگر اس کے علاوہ بھی دن یا رات کا کونسا موقعہ تھا جس میں آپؐ نے خدا کو یاد نہیں کیا۔ اس کا عشر عشیر بھی بطور ثبوت کسی اور نبی کی زندگی میں نہیں ملتا بلکہ ان کی زندگی کے تو حالات تک محفوظ نہیں۔ دنیا کا تاریخی نبی اگر کوئی ہے تو وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جتنا آپؐ نے خدا کو یاد کیا کس نے کرنا ہے؟

پہلے اس سے کہ میں حضور صلعم کی دعاؤں کو لکھوں یہ بتانے کے لئے کہ زندگی کا کونسا موقعہ تھا جس پہ آپؐ نے خدا کو یاد نہیں کیا۔ ایک اور بات ہے جو سرعنوان آیت میں فرمائی گئی ہے اور وہ یہ کہ اسوۂ حسنہ یعنی اعلیٰ اخلاق کو پیدا کرنے کے لئے تین باتوں کی ضرورت ہے۔ ایک تو خدا پہ ایسا ایمان ہو جو کہ قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا ہے کہ خدا ہر

آن میرے ساتھ ہے هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ یعنی اللہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی تم ہو۔ وہ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ہے یعنی تمہاری بات کو سنتا اور تمہارے اعمال کو جانتا ہے اور وہ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ہے یعنی تمہارے سینہ کے رازوں کو جانتا ہے۔ دوسری بات جو اخلاق سدھارنے کے لئے ضروری ہے وہ یوم آخرت پہ ایمان ہو کہ وہ خدا اگر اس دنیا میں نہ پکڑے تو ایک دن یعنی مرنے کے بعد میں نے اس کے آگے حاضر ہو کر ہر عمل بلکہ اپنے دل کی حالت تک کا جواب دینا ہے اور اپنی اصلاح دنیا میں نہ کی تو سزا بھگتنی ہو گی۔ تیسری بات یہ ہے کہ خدا چونکہ آنکھوں سے نظر نہیں آتا اس لئے انسان اسے بار بار بھول جاتا ہے اس کا علاج ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا میں ہے کہ انسان اللہ کو بکثرت یاد کرے اور اسکا بہترین نمونہ بھی حضور صلعم تھے جس کا کچھ اندازہ ان دعاؤں سے ہو گا جو میں اب لکھتا ہوں۔ میرا کوئی دعویٰ نہیں کہ حضور صلعم کی تمام دعائیں مندرج ذیل ہیں۔ میں اگر انہیں لکھنے لگتا تو یہ کتاب بہت ضخیم ہو جاتی۔ میری نیت اس کتاب کو لکھنے میں یہ ہے کہ ایک عام آدمی اپنی روزانہ کی زندگی میں ان دعاؤں کو پڑھے تاکہ اللہ تعالیٰ کی منشاء پوری ہو کہ انسان آنحضرت صلعم کے اعلیٰ نمونہ کی پیروی کرے اور یوں دین اور دنیا کی بھلائیوں کو پائے۔

یہ چیدہ دعائیں ان دعاؤں کے علاوہ ہیں جو قرآن کریم ہمیں سکھاتا ہے حضور صلعم قرآن پاک کی دعاؤں کو بھی پڑھتے تھے۔ ان کے علاوہ جو دعائیں آپؐ پڑھتے تھے۔ ان میں سے کچھ انتخاب کر کے مندرجہ ذیل ہیں۔

دُعائیں

۱۔ نیند سے جاگ کر

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا

اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

اور بالآخر اُسی کی طرف سب نے لوٹ کر جانا ہے

نوٹ :۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ حضور صلعم نے نیند کو موت محض استعارہ کے طور پر فرمایا۔ دراصل قرآن کریم میں ہمارے خالق نے یہ فرمایا اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِھَا ج فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْھَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰی اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی ط (سورۃ الزمر ۳۹ - آیت ۴۲) جس کا ترجمہ یہ ہے: اللہ نفسوں کو قبض کرتا ہے اُن کی موت کے وقت اور جو مرے نہیں ان کی نیند میں۔ پھر جن پر موت کا حکم لیا تو تب انہیں روک لیتا ہے اور دُوسرے نفسوں کو ایک وقت مقررہ تک چھوڑ دیتا ہے۔ یہ علم و حکمت قرآن کریم میں ۱۴۰۰ سال قبل بتایا گیا اور جس وقت ابھی تک سائنس دانوں کو نہیں کہ نیند کیا شے ہے۔ نیند میں انسان کی حیوانی زندگی یا ANIMAL LIFE تو قائم رہتی ہے مگر اس کی رُوح جو اس

کے جسم میں رہ کر ایک شخصیت یا PERSONALITY (جس کے لیے قرآن کریم نے نفس کی اصطلاح استعمال کی ہے) وہ بن رہی ہوتی ہے۔ وہ اسی طرح عارضی طور پر لے لی جاتی ہے جس طرح موت کے وقت وہ مستقل طور پر لے لی جاتی ہے اور ساتھ ہی حیوانی زندگی کو بھی ختم کر دیا جاتا ہے۔
مندرجہ بالا دعا کے بعد حضور صلعم دس دس بار پڑھتے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

پھر پڑھتے:-

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا (جس میں لوٹایا گیا ہوں) اس کی تنگیوں

الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

سے اور قیامت کے دن کی تنگیوں سے (جس قیامت میں بالآخر مجھے لوٹنا ہے)

پھر پڑھتے:-

۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ

ترجمہ۔ سب تعریف اللہ کے لیے جس نے میرے جسم کو راحت پہنچائی

جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ نَفْسِیْ وَاَذِنَ

اور میرے نفس کو مجھے لوٹا دیا اور مجھے

لِی بِذِکرِہ

اپنے ذِکر کی توفِیق دی

ذرا دیکھنا کہ حضور صلعم حمد اور ذِکر بھی کرتے ہیں اور پھر شُکر بھی کہ اللہ نے مجھے اُسے یاد رکھنے کی توفِیق دی۔

بیت الخلاء جاتے ہُوئے

ا۔ اَللّٰھُمَّ اِنّیٓ اَعُوذُبِکَ مِنَ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہُوں ظاہری

اَلْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

گندگی سے اور باطِنی گندگیوں سے

کیا اِنسان تھا کہ جہاں ظاہری گندگیوں سے نفرت کرتا تھا وہاں باطِنی گندگیوں کو نہ بھُولتا تھا اور اُن سے خدا کی پناہ مانگتا تھا۔

بیت الخلاء سے واپسی پر

ا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیٓ اَذْھَبَ

ترجمہ۔ سب تعریف اللہ کے لِئے ہے جس نے مجھ سے نقصان

عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

دینے والی چیز کو دُور کیا اور مجھے عافیت دی

وضو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے وضو کو شروع کرتے ہوئے اور بانہوں کو دھوتے ہوئے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ پڑھتے ہوئے آپؐ یہ دُعا پڑھتے تھے :-

۱- اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ

ترجمہ- اے اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے بنا

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

اور مجھے بہت پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے بنا

توبہ میں باطنی پاکیزگی کی تلاش تھی اور تطہیر میں ظاہری پاکیزگی کی۔
(یہی دُعا تیمم کے وقت اور غسل کے دَوران بھی پڑھی جاتی ہے)
وضو کے اختتام پر حضور صلعم یہ دُعا بھی پڑھا کرتے تھے :-

۲- اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ

ترجمہ- اے اللہ میرے گناہوں کی مغفرت فرما اور میرے گھر میں

لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ

کُشادگی عطا فرما اور میرے رزق میں

فِیْ رِزْقِیْ

برکت دے

وضو اور نماز سے ظاہری و باطنی گندگی اور گناہ دُھلتے ہیں۔ اور قرآن کریم سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نماز صحیح طرح پڑھنے سے قلب اِنسانی وسیع ہوتا چلا جاتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اُس میں اپنا گھر کر سکے اور رُوحانی رِزق یادِ الٰہی سے مِلتا ہے۔ اُسی طرح حضور صلعم اپنے ظاہری گھر کی وسعت بھی مانگتے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ مہمان داری کا فرض ادا کر سکیں۔ اور اِسی لیے اپنے رِزق میں برکت بھی مانگتے تھے۔

کپڑا پہنتے ہُوئے دُعا

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ

ترجمہ۔ سب تعریف اللہ کے لِئے ہے جس نے مجھے وُہ چیز پہنائی

مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ

جس کے ساتھ میں نے اپنی چھپانے کے لائق چیزوں کو ڈھانپ لیا اور اُس لباس کے

بِهٖ فِيْ حَيٰوتِيْ

ساتھ میں اپنی زندگی میں زینت بھی حاصل کرتا ہوں

اس دُعا سے معلوم ہوا کہ لباس کا اوّل مقصد انسان کے جسم کو ڈھانپنا ہے اور ننگا لباس بے حیائی ہے دُوسرے لباس ایسا بھی ہونا چاہیئے کہ باعثِ زینت ہو نہ کہ گندا اور غلیظ۔

آئینہ دیکھتے ہوئے دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ

ترجمہ: سب تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے۔ اے اللہ جس طرح تُو نے میرے جسم

خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ وَحَرِّمْ وَجْهِيْ

کو اچھا بنایا میرے اخلاق کو بھی اچھا بنا اور میرے اِس چہرہ کو

عَلَى النَّارِ

آگ پر حرام کر دے

پہلے تو یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ حضور صلعم جہاں ظاہری شکل وصُورت پہ شکر کرتے تھے وہاں آپؐ کو ہر آن باطن اور آخرت کی فکر تھی کہ وہ بھی اچھا ہو۔ دُوسرے حضورؐ نے چہرہ پہ آگ حرام ہونے کی دُعا محض

اِس لِئے نہیں کی کہ آپؐ اپنے چہرہ کو آئینہ میں دیکھتے ہوتے تھے بلکہ اس لِئے کہ اِنسان کے باطن کے گند اَور عذاب اِس دنیا میں بھی اِنسان کے چہرہ پہ ہی نمودار ہوتے ہیں مثلاً غصّہ جس کو جہنّم کی آگ کی لپیٹ فرمایا اَور اِس سے بچنے کی تاکید کی وُہ اِنسان کے چہرہ پر ہی بھڑکتا ہے۔ اِسی طرح حسد، کینہ، شہوت و بے حیائی چہرہ پہ نظر آتے ہیں۔ پھر آگ سب سے زیادہ چہرہ پہ ہی تکلیف دیتی ہے۔ جن کو چولھے یا آگ کے قریب جانے کا اِتفاق ہوا ہو وُہ اسے بخوبی جانتے ہیں۔

تہجّد

تہجّد کے لِئے حضورؐ کھڑے ہوتے تو پڑھتے۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ
ترجمہ۔ اے اللہ تیرے لِئے ہی سب تعریف ہے کیونکہ تو آسمانوں کو اَور زمین کو
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ
اَور جو کچھ بھی ان میں ہے ان سب کو کیا اچھا قیام دینے والا ہے
وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
اَور سب تعریف تجھے سزاوار ہے کہ تُو آسمانوں اَور زمین اَور جو

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

کچھ بھی ان میں ہے ان کا نور ہے (یعنی تیری روشنی سے ہی ان سب کی حقیقت

اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آشکارا ہوتی ہے) اور تیرے لئے سب تعریف ہے کہ تو آسمانوں اور زمین

وَمَنْ فِیْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ

اور جو کچھ بھی ان میں ہے ان سب کا بادشاہ ہے (اتنی بڑی بادشاہت کو اس خوبی

حَقٌّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ

سے سنبھالنا تیرا ہی کام ہے اور قابل صد حمد ہے) تو حق ہے (یعنی تیری ہستی زبردست حقیقت

وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ

ہے) اور تیرا وعدہ حق ہے (یعنی تو نے جو کچھ کہا ہے وہ ہو کر رہے گا) اور تجھ سے ملاقات حق ہے

حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ

اور تیرا فرمان حق ہے اور جنت بھی حق ہے اور دوزخ بھی اور تمام نبی برحق تھے اور محمد

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ

صلعم (جو سب نبیوں کے مصدق اور موعود تھے اور جامع کمالات انبیاء تھے اور آخری نبی تھے) برحق تھے

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ

اور قیامت حق ہے اے اللہ میں تیری فرمانبرداری اختیار کرتا ہوں اور تجھ پر ایمان

وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ

لاتا ہوں (یعنی تیری فرمانبرداری میں جو کچھ مجھ پر آئے اسے بخوشی قبول کرتا ہوں)

فَاغْفِرْلِىْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ

اور تجھی پر بھروسہ کرتا ہوں اور تیری طرف لوٹ لوٹ کر آتا ہوں اور تیرے ہی لئے دارِ

وَمَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ وَ

منکروں سے جھگڑتا ہوں اور تجھی سے فیصلہ چاہتا ہوں پس تو بخش دے جو غلطیاں

مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ اَنْتَ

مجھ سے پہلے ہوئیں یا جو پیچھے ہوں اور جو میں نے چھپائیں یا جو مجھ سے اعلانیہ ہوئیں اور

الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ

وہ بھی جو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور پیچھے رکھنے والا ہے کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔

محبوب اور مقصود نہیں سوائے تیرے اور کوئی معبود محبوب مقصود نہیں تجھے چھوڑ کے

فجر

صبح پھوٹنے پر حضور صلعم دُعا فرماتے۔

۱۔ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ

ترجمہ:۔ ہم صبح میں داخل ہوئے اور تمام مخلوق بھی صبح میں داخل ہوئی اللہ کے لیے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

جو تمام جہانوں کی ربوبیت کرنے والا ہے

(گویا آپؐ نے اپنے لیئے اور تمام مخلوق کے لیئے ربوبیت کی درخواست کی۔ ربوبیت کے معنٰی ادنیٰ حالت سے اعلیٰ حالت کی طرف بتدریج لے جانا ہے)

پھر دُعا فرماتے۔

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا

ترجمہ سب تعریف اللہ کے لیئے ہے جس نے آج ہمیں معاف کیا اور ہمارے

وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا

گناہوں کی وجہ سے ہمیں ہلاک نہیں کیا۔

پھر دُعا فرماتے۔

۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْأَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا
ترجمہ۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اِس دن کی بھلائی
الْیَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَکَتَهٗ
اور اس کی مشکلات کو کھول دیا جانا اور اس کی نصرت اور نور اور برکت
وَھُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا
اور ہدایت اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس دن میں جو
فِیْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ
شر ہے اس سے اور جو شر اس کے بعد ہے اس سے بھی

اذان

اذان کے الفاظ سننے والے دُہراتے ہیں سوائے اس کے کہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں مَاشَآءَ اللّٰہُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعُظِیْم پڑھا جاتا ہے جس کے معنیٰ ہیں کہ جو اللہ چاہے وُہی ہوتا ہے۔ اور نہ کسی بدی سے پھرنا ہے اور نہ نیکی کی قوت ہے سوائے اُس کے جو اللہ دے جو کہ بہت بلند اور عظمت والا ہے۔ بلندی میں اخلاقی بلند یاں مذکور ہیں اور عظمت میں ظاہری عظمت مُراد ہے۔ اذان ختم ہونے پر یہ دُعا پڑھی جاتی ہے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ

ترجمہ۔ اے اللہ جو اِس کامل دعوت اور قائم نماز کا

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ

ربّ ہے محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

خاص قرب اور فضیلت عطا فرما اور آپؐ کو مقام

مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ۔

محمود پر کھڑا کر جس کا تُو نے اُس سے وعدہ کیا ہے۔

اذان کو کامل دعوت اس لئے کہا گیا کہ اس میں اوّلاً خدا کی سب سے بڑھ کر بڑائی یعنی خدا کے احکام کا دُوسرے سب احکام پر مقدم ہونے کا اعلان ہے جو سننے والا اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے الفاظ کو خود دُہرا کر قبول کرتا ہے اسی طرح اِسلام کی دُوسری تعلیم کہ اللہ تعالیٰ کے سوا دُوسرا کوئی اِلٰہ نہیں بھی آجاتا ہے۔ اِلٰہ کے معنی ہیں معبُود یعنی وُہ جس کی عاجزی سے فرمانبرداری کی جائے) محبُوب (یعنی فرمانبرداری میں محبّت بھی ہو۔ کیونکہ اللہ سب سے بڑھ کر ہمارا محسن اور خیر خواہ اور محبّت کرنے والا ہے) اور مقصُود کے ہیں یعنی ہماری پیدائش کا مقصد خدا کو پانا ہے۔ پھر محمد صلعم کے کامل اور آخری رسول ہونے کا بھی اعلان ہے یعنی اللہ کے بعد آپؐ کی اطاعت لازم

اور واجب ہے۔ اور نماز کا ذکر اس لئے آیا کہ نہ صرف نماز فرماں برداری کا اظہارِ کامل ہے بلکہ نماز بندے اور خدا کے درمیان تعلق پیدا کرتی ہے اور اس کے ذریعہ سے انسان اپنے مقصدِ زندگی یعنی اللہ تعالیٰ کی تلاش کرتا اور اسے پاتا ہے۔ اور اسی میں انسان کی دنیا اور آخرت کی کامیابی (فلاح) ہے۔ اس دعا میں جو اذان کے بعد پڑھی جاتی ہے اُس اللہ کو پکارا ہے جو کامل دعوت یعنی اسلام کا رب ہے۔ رب کے معنی ہیں وہ ذات جو تدریجاً کسی کو اُس کے کمال تک پہنچائے گویا اسلام کی ترقی اور کامیابی کی دُعا ہے اور پھر قائم نماز کے رب کو بھی پکارا گیا ہے یعنی ہماری نماز قائم کرنے کو اے رب تو اس کے کمال تک پہنچا جس میں سکھایا گیا ہے کہ جو شخص نماز کو قائم کرے گا یعنی باقاعدہ سوچ سمجھ کر اور دل لگا کر عاجزی اور خشوع وخضوع سے نماز کو پڑھے گا وہ بھی بتدریج اپنے روحانی واخلاقی کمال کو پہنچ جائے گا۔ اور اس کے ساتھ یہ دُعا ہے کہ اُس محسن اعظم کو یعنی محمد صلعم کو جو اس دعوتِ کامل اور قائم نماز کو ہم تک پہنچانے والے تھے اپنا قرب اور مقام محمود یعنی دُنیا میں مقبولیت عطا فرمائے۔

نماز

نماز شروع کرنے سے قبل کبھی کبھی حضور صلعم پڑھتے۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ
ترجمہ میں نے اپنے چہرہ کو اُس ذات کی طرف کیا

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اعتدال پر

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنَّ

اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔ بے شک

صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ

میری نماز اور میری قربانی (جس میں خواہشات نفسانی کی قربانی ہر آن ہے)

لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اس کا

وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ

کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا اور میں سب سے پہلے

الْمُسْلِمِیْنَ

فرماں بردار ہوں

اسی دعا کو جانور قربان کرتے ہوئے بھی پڑھا جاتا ہے۔ نماز سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے کہ انسان اپنے اندر جو جانور ہے اسے خدا کے آگے ذبح کرے۔

نیت باندھنے کے بعد کبھی کبھی حضور صلعم یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

ترجمہ۔ اَے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان

خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

اتنا بُعد رکھ جتنا تُو نے مشرق اور مغرب

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ

کے درمیان رکھا ہے یا الٰہی میری

مِنَ الْخَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ

خطاؤں سے مجھے اِس طرح پاک کر دے جیسا کہ سفید کپڑا

الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ

میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اَے اللہ میری خطاؤں

خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔

کو دھو دے (اپنی بخشش کے) پانی سے اور برف سے اور اولوں سے۔

(حضور صلعم نے برف اور اولوں کا اِس لیئے ذکر فرمایا کہ گناہ اور

خطائیں انسان کے اندر آگ کی طرح بھڑکتی ہیں)

سجدوں کے درمیان دُعا

پہلے سجدہ کے بعد جب اُٹھ کر بیٹھیں تو یہ دُعا مسنون ہے:-

ا۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ

ترجمہ۔ اے اللہ مجھے اپنی پناہ میں لے لے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے سیدھے

وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

راستہ پر چلا اور آرام دے مجھ کو اور روزی دے مجھے اور میرے بگڑے کام بنا دے اور مجھے بلند مرتبہ دے

رکوع اور سجدہ میں دُعا

مسنون تسبیحوں یعنی رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے علاوہ کبھی حضور صلعم یہ دُعا بھی پڑھتے۔

ا۔ سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ

ترجمہ اے اللہ تو پاک ہے اور تجھی کو سب تعریف سزاوار ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

اے اللہ مجھے اپنی پناہ میں لے لے

دُعائے قنُوت

وتر کے تین نفل اگر عشاء کی نماز (جو چار فرض اور دو سُنّت ہے) کے بعد پڑھے جائیں تو تیسرے نفل کے بعد اور اگر نماز تہجّد پڑھی جائے تو اس کے آخری نفل میں رکوع سے کھڑے ہو کر اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد مندرجہ ذیل دُعاؤں میں سے کوئی (یا دونو) پڑھی جاتی ہیں۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ

ترجمہ۔ اے اللہ میری ہدایت فرما اُن لوگوں کی طرح جن کی تُو نے ہدایت کی

وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ

اور مجھے عافیت دے اُن لوگوں کی طرح جنہیں تو نے عافیت دی اور میری

فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا

کارسازی فرما اُن لوگوں کی طرح جن کی تو نے کارسازی فرمائی اور جو کچھ تو نے

اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ

مجھے دیا ہے اُس میں میرے لئے برکت ڈال اور مجھے بچا اُس کے شر سے جو تو نے

فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ

فیصلہ یا تقدیر کیا ہو کیونکہ تو فیصلہ صادر کرتا ہے نہ کہ (میری طرح) تجھ پر حکم کیا جاتا ہے

وَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَاِنَّهٗ

اور بے شک جس کا تو والی بن جائے وہ ذلیل نہیں ہوتا اور جس کا تو

لَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ

دشمن ہو جائے وہ کبھی عزت نہیں پاتا۔ اے ہمارے ربّ

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ

تو بہت برکت والا ہے اور سب سے بلند ہے ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اور

نَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

تیری طرف لوٹ کر آتے ہیں اے اللہ تعالیٰ درود بھیج اپنے

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

خیر خلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر

وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَآئِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور ان کے اصحاب پر اور ان کے خلفا پر سب کے سب پر

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے تیرے رحم سے میں یہ سب کچھ مانگتا ہوں

۲ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَ

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تیری پناہ میں آنا چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور

نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ

تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہترین توصیف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ۔

کرتے اور ہم الگ ہوتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اُس کو جو تیری نافرمانی کرتا ہے

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَ

اے اللہ ہم تیری ہی عاجزی سے فرمانبرداری کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز

نَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَ

پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف آنے کی کوشش کرتے ہیں اور

نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ

اور اُمید رکھتے ہیں تیری رحمت کی اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے

إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

بے شک تیرا عذاب انکار یا ناشکری کرنے والوں کو آن لیتا ہے۔

دُعائے اِستخارہ

دُعائے استخارہ دو رکعت نماز پڑھ کر کی جاتی ہے جو بہتر ہے کہ صبح صادق سے پہلے پڑھی جائے (یا اگر وُہ ممکن نہ ہو تو کسی اَور نماز کے بعد خصوصاً صبح یا عصر کی نماز کے بعد پڑھی جائے) اُس میں سورۃ فاتحہ میں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی دُعا خاص توجہ اَور الحاح سے کی جائے۔ اَور استغفار اَور درُود کو خاص توجہ اَور درد سے پڑھا جائے۔ پھر ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا کی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ

ترجمہ اے اللہ میں بھلائی مانگتا ہُوں تجھ سے تیرے علم کی وجہ سے اَور

اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ

قدرت چاہتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کی وجہ سے اَور تیرے فضلِ عظیم

مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ

سے بھیک مانگتا ہُوں کیونکہ بے شک تُو تمام قدرت رکھتا ہے

وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ

اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو مکمل علم رکھتا ہے اور میں علم نہیں رکھتا اور تو تو

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ

غیب کی باتوں کو بخوبی جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ بات (نوٹ یہاں

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ

جس بات کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے اُسے ذہن میں رکھیں) بہتر ہے میرے لیے میرے

دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ

دین کے نقطہ نگاہ سے اور میری دُنیا کے بارہ میں اور میرے لئے انجام کار بھی

فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ

تو تو اُسے میرے لئے مقدر کر دے اور اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے

فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ

برکت ڈال اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ بات میرے لئے بُری ہے

شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ

میرے دین میں اور میری دُنیا میں اور میرے لئے انجام کا

أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ

بھی تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر

عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ

دے اور مقدر کر دے میرے لئے بھلائی جہاں کہیں سے بھی ہو اور پھر مجھے

ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ

اس سے راضی کر دے ۔ آمین

نوٹ ۔ یہ دُعا کم سے کم سات بار (یعنی سات دن) کی جائے ۔ اور جس انسان کے لئے معاملہ کا فیصلہ چاہتے ہیں وُہ خود کرے تو بہتر ہے ۔

نماز کے بعد

یعنی سلام پھیر کر منجملہ اور دُعاؤں کے حضور صلعم یہ دُعائیں پڑھا کرتے تھے ۔

اَرَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ

ترجمہ اے میرے رب مجھے اپنی پناہ میں لے لے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں

الرَّاحِمِيْنَ

سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

ترجمہ۔ اے اللہ تو مکمل سلامتی ہے اور تجھی سے سب کو سلامتی ملتی ہے

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

اے بزرگی اور عزت والے تو ہی برکت والا ہے

۳۔ رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

ترجمہ۔ اے میرے رب میری مدد فرما کر میں تیرا ذکر کیا کروں اور تیرا شکر کرتا رہوں

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اور تیری عبادت اچھی طرح کرتا رہوں

۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

ترجمہ۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں

لَهٗ ط لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

تمام بادشاہت اسی کی ہے اور تمام تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

چیز پر قادر ہے اے اللہ تو جو عطا کرنا چاہے

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

اُسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روکنا چاہے اُسے کوئی دے نہیں سکتا

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

اور نہ کسی صاحب مرتبہ یا دولتمند کو اُس کا مرتبہ یا دولت تیرے بالمقابل کام آتی ہے۔

ہر فرض نماز کے بعد حضور صلعم آیت الکرسی بھی پڑھا کرتے تھے جو یوں ہے :۔

۵۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

ترجمہ اللہ وُہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وُہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا

اور وُہ دُوسروں کو زندگی بخشنے والا ہے اور وُہ اپنی ذات سے قائم ہے اور اُس کی وجہ سے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ

ہر چیز کو قیام نصیب ہے۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وُہ

ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

اُسی کا ہے۔ کون ہے جو اُس کے پاس شفاعت کر سکے سوائے اُس کی اجازت کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

وُہ جانتا ہے جو انسانوں کے آگے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے

وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

اور اُس کے علم میں سے کسی چیز کا کوئی اِحاطہ نہیں کر سکتا

اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

سوائے اُس حد تک کہ وُہ چاہے اُس کی سلطنت آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ

زمین پر حاوی ہے اور ان کی حفاظت اُس پہ

حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

ذرا بھی گراں نہیں اور وُہ تمام بلندیوں اور تمام عظمت والا ہے

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہُوں شیطان مردُود سے اُس اللہ کی جو

الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ

عظمتوں والا ہے اور جس کی ذات بخشش کرنے والی ہے

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اور جس کی سلطنت ازلی و ابدی ہے

۲۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ

ترجمہ۔ اے اللہ میرے گناہوں کی مغفرت فرما اور اپنی رُوحانی

لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے

مسجد سے نکلتے ہوئے دُعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ۔

ترجمہ۔ اے اللہ میرے لئے اپنے دُنیاوی فضلوں کے دروازے کھول دے

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

۱۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا

ترجمہ۔ اے ہمارے رب ہماری بیویوں سے یا خاوندوں سے اور ہماری اولاد سے

قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

ہمارے لیئے آنکھوں کی ٹھنڈک پیدا کر اور ہمیں پرہیزگاروں کے لیئے نمونہ بنا

کھانا شروع کرتے ہوئے

ا۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

ترجمہ۔ اللہ کے نام سے اور اُس کی برکت کو چاہتے ہوئے میں شروع کرتا ہوں

کھانے یا پینے کے بعد کی دُعا

ا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

ترجمہ۔ سب تعریف ہے اللہ کے لیئے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا

وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا

نوٹ :۔ دیکھئے کہ کس طرح دُنیاوی نعمتوں کے ساتھ یہ عظیم الشان انسان خُدا کی دینی نعمتوں کو یاد کرتا تھا۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ

ترجمہ :۔ اے اللہ جو تو نے مجھے رزق دیا ہے اس پر مجھے قناعت دے اور

لِیْ فِیْہِ وَاخْلُفْ لِیْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَۃٍ

میرے لئے اس میں برکت ڈال اور جو کچھ بھی میرے لئے موجود نہیں

لِیْ بِخَیْرٍ

اُس کا نگہبان ہو

نوٹ :۔ یہ وُہ انسان (صلعم) تھا جو اکثر رُوکھی سُوکھی کھا کر گذارہ کرتا تھا بلکہ فاقے سے رہتا تھا۔ آج شکم پرستی کے زمانہ میں کتنے لوگ ہیں جو اپنے رزق پر قانع ہیں۔ اِسی لئے رزق میں سے برکت اُٹھ گئی ہے۔ ابھی اور سُنیئے :۔

۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

ترجمہ :سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا

وَکَفَانَا وَآوَانَا فَکَمْ مِّمَّنْ لَّا کَافِیَ لَہٗ

اور ہماری ضرورت کو پُورا کیا اور ٹھکانا دیا اس لئے کہ کتنے لوگ ہیں جن کی نہ کوئی ضرورتیں پُوری کرنے والا

وَلَامُؤْوِیَ

ہے اور نہ ٹھکانا دینے والا ہے

نوٹ :۔ اگر سب لوگ حضور صلعم کے اِس جواہر ریزے کو یاد رکھیں تو دِلوں کو چین آجائے جو لوگوں کو نصیب نہیں ۔

میزبان کے لئے دُعا

۱۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْ مَارَزَقْتَھُمْ

ترجمہ :۔ اے اللہ تو نے ان اہلِ خانہ کو جو رزق دِیا ہے اُس میں برکت ڈال اور انہیں

وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

اپنی پناہ میں لے لے اور ان پر اپنا رحم فرما

گھر سے نکلنے کی دُعا

۱۔ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَ

ترجمہ :۔ اللہ کا نام لے کر میں نکلتا ہُوں اور میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہُوں اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

کوئی طاقت نہیں گناہوں سے باز رہنے کی سوائے اللہ کی دی ہوئی طاقت کے اور نہ نیکی کی توفیق کوئی دے سکتا ہے سوائے اللہ کے

حضور صلعم یہ دُعا بھی پڑھتے تھے۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَزِلَّ اَوْ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں پھسل جاؤں یا گمراہ ہو جاؤں

اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ

یا کوئی مجھے گمراہ کر دے یا میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا

اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ

میں کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آؤں یا کوئی مجھ سے جہالت سے پیش آئے۔

نوٹ: کس قدر علم و حکمت سے پُر تھا یہ انسان کہ گھر سے باہر نکلتا ہے چاہے سفر کے لئے یا کسی کام کاج کے لئے تو دُعا یہ کرتا ہے کہ پھسل نہ جاؤں یا راہ کو خود نہ کھو بیٹھوں یا کوئی دوسرا مجھے گمراہ نہ کر دے یا میں کسی پر زیادتی یا ظلم نہ کر بیٹھوں یا مجھ پر کوئی زیادتی یا ظلم نہ کرے یا میں کسی سے جہالت یعنی اکھڑ پن سے سلوک یا معاملہ نہ کروں یا دوسرا کوئی مجھ سے جہالت یا اکھڑ پن سے بات یا سلوک نہ کرے۔ کتنی جامع دُعا ہے باہر نکلتے ہوئے۔

سوار ہونے کی دُعا

سواری پہ ہاتھ رکھ کر حضور صلعم دُعا پڑھتے :-

ا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تجھ سے اس کی اور اس کی فطرت کی جو تو نے بنائی ہے

خَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ

بھلائی مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے

مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ

یا اس کی فطرت کی جو تو نے بنائی ہے شر سے

پھر سوار ہو کر حضور صلعم پڑھتے تھے :-

۲۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا

ترجمہ۔ پاک ہے وُہ ذات جس نے اِس سواری کو ہمارے لئے مسخّر کر دیا

کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا

(یعنی ہمارے قابو میں کر دیا) ورنہ ہم اِس کو قابو میں نہ لا سکتے تھے اور ہم اپنے رب

لَمُنقَلِبُونَ

کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں

اگر کشتی کا سفر ہو تو یہ دُعا ہے :-
(سمندری جہاز یا کشتی پر سوار ہونے کی دُعا)

۳۔ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا

ترجمہ :- اللہ کے نام سے ہو اس کا چلنا اور اس کا لنگر ڈالنا

اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

بے شک میرا رب گناہوں کی مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے

سفر پہ روانگی کی دُعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ

ترجمہ۔ اے اللہ سفر میں تو ہی میرا ساتھی ہے

وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ

اور ہمارے پیچھے ہمارے اہل کا بھی تو ہی نگہبان ہے

پھر حضور صلعم پڑھتے :-

٢۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا

ترجمہ:۔ اے اللہ ہم تجھ سے اس سفر میں مانگتے ہیں

ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ

اعلیٰ نیکیاں اور پرہیزگاری اور ایسے عمل جس سے

مَا تَرْضٰی

تو راضی ہو

پھر آپ یہ دُعا پڑھتے:۔

٣۔ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا

ترجمہ۔ اے اللہ ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان کر دے

وَاطْوِلَنَا بُعْدَهٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اور اس کے فاصلہ کو ہمارے لئے لپیٹ دے اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا

مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ

ہوں سفر کی مشقتوں سے اور برے لوٹنے سے

وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ

اور کامیابی کے بعد بگڑ جانے سے اور مظلوم کی بد دُعا سے۔

وَسُوْءِ الْمُنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ

اور ایسا نہ ہو کہ میں لوٹوں تو اپنے اہل یا مال کو بُری حالت میں دیکھوں

مُسافر کو روانہ کرتے ہوئے

حضور صلعم دُعا فرماتے :۔

۱۔ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا

ترجمہ۔ میں تمہیں اللہ کو سونپتا ہوں جس کے پاس

تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ

امانتیں ضائع نہیں ہوتیں

یا آپ پڑھتے :۔

۲۔ اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ

ترجمہ۔ میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرے دین کو اور تیری تدبل حفاظت چیزوں

وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ

کو اور تیرے کاموں کے انجاموں کو

سفر سے واپسی پہ دُعا

۱۔ آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ

ترجمہ: ہم اللہ کی طرف لوٹ کر آنے والوں میں سے ہیں اور توبہ کرنے والوں میں سے اور اللہ

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

کی عاجزی سے فرمان برداری کرنے والوں میں سے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والوں میں سے ہیں

۲۔ تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ

ترجمہ۔ واپس آرہا ہوں اپنے رب کے سامنے ایسی توبہ کرتے ہوئے جو گناہوں

عَلَيْنَا حَوْبًا

کا بالکل صفایا کردے

حلال وحرام

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

ترجمہ۔ اے اللہ اپنی حلال چیزوں کو میرے لیے کافی کر دے مجھے اپنی حرام چیزوں سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

بچاتے ہوئے اور مجھے اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے

خیر وشر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ مَا

ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں چاہے میں اُسے

عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ

جانتا ہوں یا نہیں جانتا اور تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

ہر شر سے چاہے میں اُسے جانتا ہوں یا نہیں جانتا

کھوئی ہوئی چیز یا گم شدہ کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِیَ الضَّلَالَةِ

ترجمہ۔ اے اللہ گم ہوئی چیزوں کو واپس لانے والے اور گمراہی میں راہ دکھانے والے

أَنْتَ تَهْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ

تو ہی گمراہی سے ہدایت دیتا ہے میری گم شدہ

عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

چیز کو مجھے لوٹا دے اپنی قدرت اور غلبہ کی وجہ سے

فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ۔

کیونکہ وُہ (چیز یا انسان) تیری عطا اور فضل سے پہلے بھی مجھے ملا تھا۔

مشکل کی آسانی چاہنے کے لئے دُعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ

ترجمہ۔ اے اللہ کوئی بات آسان نہیں سوائے اُس کے جو تو

سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ

آسان کر دے اور تُو تو غم و حُزن کو بھی

سَهْلًا اِذَا شِئْتَ

آسان کر دیتا ہے جب تُو چاہتا ہے

فکر اور غم کے متعلق دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں فکر سے اور غم سے

وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ

اور تیری پناہ مانگتا ہوں عاجز ہو جانے سے اور سست پڑ جانے سے

وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ

اور تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے اور بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ

قرضہ کے غلبہ سے اور لوگوں کے دباؤ سے

نوٹ۔ سبحان اللہ! یہ اُمّی انسان (صلعم) کیا علم و حکمت سے مالا مال تھا! جہاں غم اور فکر سے پناہ مانگ رہا ہے وہاں اس بات سے بھی کہ فکر اور غم مجھے کوشش سے عاجز نہ کر دیں یا مجھ میں سستی نہ پیدا کر دیں اور نہ میرا دل تنگ ہو (بخل) اور نہ میں خطرات کی وجہ سے بزدل بن جاؤں اور نہ مجھ پر قرض (جو ان حالات میں بعض وقت لینے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے) کا بوجھ ناقابل برداشت ہو جائے اور نہ میں مقروض ہونے کی صورت میں یا مبتلائے تکلیف ہونے کی حالت میں لوگوں کے دباؤ یا قہر کے نیچے آ جاؤں

اَوروں کے اِبتلا سے خود بچنے پر شُکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ

ترجمہ۔ سب تعریف ہے اللہ کے لئے جس نے مجھے بچایا

مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ

اُس چیز سے جس سے تجھے آزمائش میں ڈالا اور مجھ

عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

کو اپنی مخلوق میں سے بہتوں پر

تَفْضِیْلًا

فضیلت دی

ناکامی اَور مُصیبت میں بھی شُکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

ترجمہ۔ سب تعریف ہے اللہ کے لئے ہر حال میں

مختلف قسم کے خطرات کے لئے جامع دعائیں

۱- بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ

ترجمہ- میں اس اللہ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی برکت سے کوئی

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

زمین کی چیز یا آسمان سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچ سکتی

وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اور وہ دعا کو سننے والا اور میری حالت کو جاننے والا ہے

۲- اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ

ترجمہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی اپنی بتائی ہوئی مکمل دعاؤں کے ساتھ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

اُن چیزوں کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہیں

۳- اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ

ترجمہ- میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے غلبہ اور قدرت کی

مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

اُس خطرہ کی بُرائی سے جو میں پاتا ہوں یا جس کا مجھے ڈر ہے

۴- اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا

ترجمہ۔ اے اللہ کوئی نہیں لا سکتا بھلائیوں کو سوائے تیرے اور

اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا

کوئی نہیں دور کر سکتا برائیوں کو سوائے تیرے اور بدی سے پھرنے کی کوئی

اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔

طاقت نہیں سوائے تیری دی ہوئی طاقت کے اور نیکی کرنے کی کوئی توفیق نہیں سوائے تیری توفیق

۵- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ

ترجمہ۔ اے اللہ میں دنیا اور آخرت میں تجھ سے عافیت

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

کا طلبگار ہوں - اے میرے اللہ میں

اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ

تجھ سے معافی اور امن وعافیت مانگتا ہوں اپنے دین

وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ۔ اَللّٰهُمَّ

اور اپنی دُنیا کے لئے اور اپنے اہل اور اپنے مال کے لئے اے میرے اللہ

اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ۔

میرے عیبوں کو ڈھانپ دے اور میرے خطرات کو امن سے بدل دے

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ

اے میرے اللہ میری حفاظت فرما میرے سامنے سے اور

مِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ

میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے

شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ

بائیں سے اور میرے اُوپر سے اور میں تیری

بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

عظمت کی پناہ مانگتا ہوں کہ اچانک نیچے سے ہلاکت میں نہ پڑ جاؤں

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری بخشش کرنے والی توجہ

وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ

اور تیرے سکھائے ہوئے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں تیری ہر مخلوق کے شر

شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

سے جب کہ تو نے اُسے اُس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑا ہوا ہے

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری ہی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ تیری نعمت مجھ

نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَ

سے چھین جائے یا تیری عافیت مجھ سے پھر جائے یا تیری

مِنْ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ جَمِيْعِ

سزا مجھ پر اچانک وارد ہو جائے بلکہ تیری ہر ناراضگی سے تجھی

سَخَطِكَ

سے پناہ مانگتا ہوں

۸۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

ترجمہ۔ کافی ہے مجھے اللہ جس کے سوائے کوئی معبود محبوب و مقصود نہیں

تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور وُہ اُس سلطنت کا مالک ہے جو

الْعَظِیْمِ

ہر چیز پر حاوی ہے

۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلاؤں کی

جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ

مشقت سے اور بدبختی کے آپکڑنے سے اور بُرے

الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

فیصلہ سے اور دُشمنوں کے خوش ہو جانے سے

کافروں کے خلاف مدد مانگنے کی دُعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

ترجمہ۔ اے اللہ اپنی پناہ میں لے لے ہم کو اور مومن مردوں کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو

وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ

اور اُن کے دلوں میں ایک دوسرے سے محبّت ڈال دے اور اُن کے آپس

بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ

کے معاملات کی اصلاح کردے اور ان کی مدد فرما تیرے دشمنوں کے خلاف

وَعَدُوِّهِمْ ـ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ

اور اُن کے دشمنوں کے خلاف ۔ اے اللہ کافروں پر لعنت کر

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ

جو لوگوں کو تیرے رستہ سے روکتے ہیں

وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ

اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے

اَوْلِيَآءَكَ ـ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ

لڑتے ہیں اے اللہ ان کی باتوں میں

كِلِمَتَهُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ

پھوٹ ڈال اور اُن کے قدموں کو ڈگمگا دے

وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ

اور اُن کی حالت کو پریشان کر دے اور ان کی جمعیت کو تتر بتر کر دے

وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِیْ

اور اُن پر وہ عذاب نازل فرما جسے تو

لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ

مجرموں سے نہیں ٹالتا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ

اے اللہ ہم تجھے ان کے مقابلہ پر کرتے ہیں

وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اَللّٰهُمَّ

اور تجھ سے ان کی شرارتوں سے پناہ مانگتے ہیں اے اللہ

لَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا۔

ایسے لوگوں کو ہم پر مسلّط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کریں

ہجرت سے پہلے جب اہل مکہ نے رسول اللہ صلعم کی باتوں سے اپنے کان اور دل بند کر لیے تو آپؐ شہر طائف میں تبلیغ اسلام کے لئے تشریف لے گئے مگر وہاں بھی تمسخر اور استہزا کے علاوہ آپؐ پر اس قدر پتھروں کی بوچھاڑ کی گئی کہ آپؐ کا بدن زخموں سے چور چور ہو گیا اور آپؐ کی جوتی خون سے بھر گئی۔ آپؐ نے ایک باغ میں پناہ لی اور وہاں بیٹھ کر جو التجا جناب باری میں کی وہ سنیئے :-

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ

ترجمہ۔ اے اللہ میں اپنی قوّت کی کمزوری

قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى

اور اپنے ذرائع کی کمی اور اپنے لوگوں کی نظروں میں

النَّاسِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْتَ

ہیچ ہونے کی فریاد تجھی سے کرتا ہوں اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَاَنْتَ رَبُّ

کرنے والے تو ارحم الراحمین ہے اور تو ہی کمزوروں کا

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَاَنْتَ رَبِّيْ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ

رب ہے اور تو ہی میرا رب ہے تو کس کی طرف مجھے سپرد کرے گا

إِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِىْ اَمْ إِلٰى صَدِيْقٍ

کیا کسی دشمن کی طرف جو مجھ سے ترشروئی سے پیش آتا ہے یا کسی قریب

قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ اَمْرِىْ ـ اِنْ لَّمْ تَكُنْ

دوست کی طرف جس کے قبضہ میں تو نے میرا معاملہ کر دیا ہو - اگر تیری ناراضگی

غَضْبَانًا عَلَىَّ فَلَا اُبَالِىْ غَيْرَ اَنَّ

مجھ پر نہیں تو ان تمام باتوں کی مجھے کچھ پرواہ نہیں بلکہ تیری حفاظت

عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِىْ ـ اَعُوْذُ بِنُوْرِ

میرے لئے بہت وسیع ہے میں حفاظت مانگتا ہوں تیرے

وَجْهِكَ الَّذِىْ اَضَاءَتْ لَهُ

چہرہ کے نور کی جس سے تمام آسمان جگمگا

السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ

رہے ہیں اور جس کے سامنے تمام تاریکیاں دُور ہو کر روشن ہو جاتی ہیں

وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور جس سے دُنیا اور آخرت کے امور کی اصلاح ہوتی ہے

اَن یَّنزِلَ بِیْ غَضَبُکَ اَوْ یَحِلَّ

میں تیرے چہرہ کے نور کی پناہ مانگتا ہوں اِس بات سے کہ تیرا غضب مجھ پر

بِیْ سَخَطُکَ وَلَکَ الْعُتْبٰی حَتّٰی

نازل ہو یا تیری سزا مجھے آن لے اور تجھے زیبا ہے ناراض ہونا یہاں تک کہ تو

تَرْضٰی وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِکَ۔

راضی ہو جائے اور کوئی طاقت نہیں بدی سے ٹلنے یا نیکی کرنے کی سوائے اُس کے جو تو دے

کیا انسان تھا! ایک اُمّی میں کیا معرفت الٰہی اور عاجزی و انکساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی! حالانکہ خدا کے سونپے ہوئے کام کو سرانجام دینے میں لہولہان ہو کر درماندہ بیٹھا ہے مگر شکوہ یا شکایت تو کیا خدا کے آگے کس عجز و انکساری سے اُس کی رضا کے لئے گڑگڑایا ہے۔ یہ وُہ دل تھا جس نے حضور صلعم کو خیر البشر بنایا تھا۔

مغفرت کے لئے مختلف دُعائیں

حضورؐ نے مغفرت کے لئے جو دُعائیں کیں وُہ تو اِس قدر ہیں کہ اُن سب کو یہاں لکھنا ناممکن ہے۔ ان میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں مگر لکھنے سے قبل میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ استغفار کا مادہ یا ROOT WORD غفر ہے جس کے معنی بقول امام راغب کے یہ ہیں کہ ایسی چیز پہنا دینا جو میل کچیل سے بچا رکھے۔ اِس لئے استغفار کے معنی ہیں گناہ سے یا عیب سے

یا گناہ سے حفاظت چاہنا۔ سو گناہوں سے حفاظت دو طرح پر ہوتی ہے۔ ایک تو پچھلے گناہوں کی بخشش اور ان کی سزا یا بد انجام سے حفاظت جو کہ ہم جیسے گنہگاروں کے لیئے ہے۔ دُوسرے آئندہ کی غلطیوں یا کمزوریوں سے حفاظت۔ یہ اس لیئے کہ ایک گناہ سے دُوسرے گناہوں میں پڑ جانا آسان ہو جاتا ہے۔

آئندہ کی کسی غلطی یا کمزوری یا لغزش سے بچنے کے معنوں میں لفظ استغفار انبیاء اور صلحاء کے لیئے بکثرت آیا ہے۔ یہاں تک کہ جنتیوں کے بارہ میں جو گناہوں سے پاک ہو کر جنت میں داخل ہوں گے قرآن میں مذکور ہے کہ وُہ یہ دُعا کریں گے کہ رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا (التحریم ۶۶ ـ ۸) یعنی اے ہمارے ربّ ہمارے نُور کو ہمارے لیئے مکمل فرما اور ہمیں مغفرت فرما۔ گویا تکمیل نُور کے بعد ترقی درجات کے لیئے لفظ مغفرت آیا ہے۔ بہرحال یہ لفظ جامع ہے اور ہم جیسے گنہگاروں کے لیئے پچھلے گناہوں کے بُرے نتائج اور سزا سے حفاظت اور آئندہ گناہوں کے سرزد ہونے سے بچنے کی دُعا ہے۔

آنحضرت صلعم کی بے شمار مغفرت چاہنے والی دُعاؤں میں سے جو حضُور نے ہماری ہدایت کے لیئے دیں چند مندرجہ ذیل ہیں۔ (نوٹ) اِلٰه کے معنی ہیں معبُود یعنی جس کی عاجزی سے فرمانبرداری کی جائے۔ محبُوب یعنی جس کی فرمانبرداری محبّت سے ہو اور مقصُود یعنی انسان کی زندگی کا مقصد اُس کو پانا ہے۔

۱۔ اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ

ترجمہ۔ اے اللہ تُو ہی میری ربُوبیّت کرنے والا ہے کوئی اِلٰہ نہیں سوائے تیرے

خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی

تونے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا عاجزی سے فرمانبردار ہوں اور میں

عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ

تیرے عہد فطرت اور تجھ سے (ایمان لانے میں جو) وعدہ تھا اُس پر قائم

اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ

ہوں بقدر اپنی طاقت کے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اُس کی برائی سے جو میں

لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ

نے کیا میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو تونے مجھ پر کی ہیں اور میں

فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اپنے گنہگار ہونے کا بھی اقرار کرتا ہوں پس میری مغفرت فرما کیونکہ تیرے سوا

اِلَّا اَنْتَ

گناہوں کی مغفرت کرنے والا کوئی نہیں

۲۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ

ترجمہ۔ اے اللہ میری مغفرت فرما میری خطاؤں سے اور میری نادانیوں سے

وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ

اور میری اپنے معاملہ میں زیادتی سے اور اس کی بھی مغفرت فرما جو

اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ

تو مجھ سے بہتر جانتا ہے

۳۔ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ

ترجمہ۔ اے اللہ میرے گناہ کتنے بھی زیادہ ہوں مگر تیری مغفرت پھر

ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ

بھی اُن سے زیادہ ہے اور مجھے تیری رحمت سے زیادہ اُمید ہے

مِنْ عَمَلِیْ

بجائے اپنے عملوں کے

۴۔ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا

ترجمہ۔ ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے

وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا وَمَنْ

اور اپنے اعمال کے بُرے نتائج سے اور جس کی

يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ

اللہ ہدایت کرے اُسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو

يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ

وہ گمراہی میں چھوڑ دے اُس کی کوئی ہدایت کرنے والا نہیں

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری رضامندی کی پناہ چاہتا ہوں تیری

سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ

ناراضگی سے اور تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں تیری

عَقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ

سزا سے اور تجھ سے ہی پناہ مانگتا ہوں تیری

لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ

پکڑ سے میں تیری تمام قابل تعریف باتوں کا شمار نہیں کرسکتا تو ویسا ہے جیسی

اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

تعریف تُو نے اپنی ذات کی ہمیں بتائی

۶۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَ

ترجمہ۔ اے اللہ مغفرت فرما اُس کی جو میں نے آگے بھیجی یا

مَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَ مَآ

پیچھے چھوڑا یا جو میں نے چھپایا یا جو میں نے

اَعْلَنْتُ وَ مَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ

ظاہر کیا یہ جو میں نے زیادتی کی یہ جو تو مجھ سے

اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ

بہتر جانتا ہے

۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا

ترجمہ۔ اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا

کَثِیْرًا وَّاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ

اور میں اعتراف کرتا ہوں کہ میں ابھی بھی گنہگار ہوں پس

ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

تو میرے گناہوں کی مغفرت فرما کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کی حفاظت میں نہیں رکھ سکتا

حضرت عائشہؓ نے ایک دفعہ حضور صلعم سے پوچھا کہ اگر میں لیلۃ القدر کو پاؤں تو کیا دعا کروں تو آپؐ نے فرمایا :-

۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ

ترجمہ۔ اے اللہ بے شک تو بہت معاف کرنے والا ہے اور تو معاف کرنے

فَاعْفُ عَنِّيْ

کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرما

۹۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ

ترجمہ۔ اے اللہ مجھے اُن لوگوں میں سے بنا جو

اِذَآ اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَاءُوْا

نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب اُن سے برائی ہو جائے

اِسْتَغْفَرُوْا

تو تیری مغفرت چاہیں

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے کانوں کی

سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ

بُرائی سے اور اپنی آنکھوں کی بُرائی سے اور اپنی زبان کی بُرائی سے

وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ

اور اپنے دل کی بُرائی سے اور اپنی خواہشاتِ نفسانی کی بُرائی سے

طہارتِ قلب

۱۔ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ

ترجمہ۔ یا اللہ میرے دِل کو نفاق سے پاک کر دے

وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ

اور میرے عمل کو دِکھاوے سے اور میری زبان کو

الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ

جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک فرما بے شک تو

تَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ

جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو اور سینوں کی چھپی ہوئی باتوں کو

۲۔ اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ

ترجمہ۔ اے اللہ میرے لئے ہدایت کو میرے دل میں القا فرما اور

اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

مجھے میرے نفس کے شر سے بچا

۳۔ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا

ترجمہ۔ ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے

وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا وَمَنْ

اور اپنے اعمال کے بُرے نتائج سے اور جسے

یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ

اللہ ہدایت دے تو اُسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے

یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ

وہ گمراہی میں چھوڑ دے اُسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

۴۔ اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْا فَلَا

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری رحمت کا اُمیدوار ہوں پس

تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَ

ایک لمحہ کے لئے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور

اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

میری تمام حالتوں کی اصلاح کر دے تیرے سوا کوئی معبود محبوب و مقصود نہیں

۵۔ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَ

ترجمہ۔ اے اللہ میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما اور اسے پاک کر دے

زَكِّهَآ اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكّٰهَا

تو اسے پاک کرنے کے لئے بہترین ہے تو اس کا کارساز ہے اور

اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ

مالک ہے اے اللہ

اغْفِرْلِیْ مَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ

جو کچھ میں نے چھپایا یا ظاہر کیا اس کی

اَعْلَنْتُ

مغفرت فرما

عام طرز کی دُعائیں

۱- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ

ترجمہ - اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں افلاس سے اور میری ضرورت کی کمی

الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِکَ

اور افلاس اور حاجتمندی میں جو ذلت اٹھانی پڑتی ہے اُس سے بھی اور میں

اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے (ایسے حالات سے مجبور ہو کر) کسی پر ظلم کروں (یا) میری غربت کے سبب مجھ پر کوئی ظلم کرے

۲- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ

ترجمہ - اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو

لَا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَدُعَآءٍ

نفع نہ پہنچائے اور ایسے قلب سے جو تیرے حضور عاجزی نہ کرے اور ایسی دُعا سے

لَا یُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

جو سُنی نہ جائے اور ایسے نفس سے جو مطمئن نہیں ہوتا

۳۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا بِالْھُدٰی وَزَیِّنَّا

ترجمہ۔ اے اللہ ہمیں راستہ دکھا اپنی ہدایت سے اور ہمیں زینت دے

بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْ لَنَا فِی الْاٰخِرَۃِ

پرہیزگاری سے اور ہماری آخرت اور اس دُنیا میں

وَالْاُوْلٰی

مغفرت فرما

۴۔ اَللّٰھُمَّ لَا یَأْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا

ترجمہ۔ اے اللہ تیرے سوا کوئی بھلائیوں کو لانے والا نہیں اور نہ

اَنْتَ وَلَا یَذْھَبُ بِالسَّیِّاٰتِ اِلَّا

تیرے سوا کوئی بُرائیوں کو دُور کرنے والا ہے اور کوئی طاقت نہیں

اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ۔

بدی سے بچنے کی یا نیکی کرنے کی سوائے تیری دی ہوئی طاقت کے۔

۵۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ

ترجمہ۔ اے اللہ ہماری چھپانے کے قابل باتوں کی پردہ پوشی فرما اور

آمِنْ رَوْعَاتِنَا

ہماری گھبراہٹوں کو دور فرما کر امن دے

۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں (دین کے معاملہ میں) کفر سے

الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ

اور (دنیا کے معاملہ میں) فقر سے

محبّتِ الٰہی

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبّت کو اور اُن کی

حُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ

محبّت کو جو تجھ سے محبّت کرتے ہیں اور ایسے عمل جو مجھے تیری محبت حاصل

یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ

کرنے میں مدد کریں۔ اے اللہ اپنی محبّت کو میرے لیے زیادہ

أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَ

محبوب کرنے میری جان سے اور میرے مال سے اور

أَهْلِيْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ

میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے (جو کہ عرب کی گرمی میں بہت محبوب ہے)

٢- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ

ترجمہ۔ اے اللہ اپنی محبت کو میرے لئے سب میں محبوب چیز

الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ

بنا دے اور اپنے خوف کو میرے لئے سب میں زیادہ

أَخْوَفَ الْأَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ

خوف کرنے والی چیز بنا دے اور اپنی ملاقات

عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ

کے شوق سے میرے لئے دنیا کی تمام حاجات کو

إِلٰى لِقَآئِكَ وَإِذَا أَقْرَرْتَ أَعْيُنَ

کاٹ دے اور جب تو دنیا والوں کی آنکھوں کو

اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاقْرِرْ
اُن کی دُنیا سے ٹھنڈا کرے تو میری آنکھوں کو اپنی
عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ
عبادت سے ٹھنڈک بخش

بیمار کی عیادت

آنحضرت صلعم بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اُس کو یُوں تسلّی دیتے :-
لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ یعنی کوئی ڈر کی بات نہیں یہ بیماری اِنشاءَ اللہ گناہوں سے پاک کرنے والی ہے، پھر مریض کے لیئے یُوں دُعا فرماتے :-

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ
ترجمہ۔ تکلیف کو دُور کر دے اَے لوگوں کے رب
وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا
اور شفا بخش تو ہی شفا بخشنے والا ہے کوئی شفا نہیں سوائے
شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا
تیری شفا کے ایسی شفا بخش جو بیماری کو بالکل نہ چھوڑے

۲۔ کبھی یُوں فرماتے:۔ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ

ترجمہ ——— میں خدائے بزرگ و برتر سے دُعا کرتا ہوں جو

الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

بخشنے والی قدرت کا مالک ہے کہ وُہ تجھے شفا دے۔

۳۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ

ترجمہ۔ اُس اللہ کے نام کی برکت سے جو سب کاموں کے لئے کافی ہے اُس اللہ

الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْغَفُوْرِ الرَّحِیْمِ

کے نام سے جو شفا بخشنے والا ہے اُس اللہ کے نام سے جو گناہوں کو بخشنے والا رحم کرنے

بِسْمِ اللّٰہِ الْبَرِّ الْکَرِیْمِ یَا حَفِیْظُ

والا ہے اُس اللہ کے نام سے جو بزرگ و برتر ہے اے ہماری حفاظت کرنے

یَا عَزِیْزُ یَا رَفِیْقُ یَا وَلِیُّ اِشْفِ

والے اے ہر چیز پر غالب اے ہمارے رفیق اے ہمارے دوست شفا دے

...... رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ خَادِمُکَ

(نوٹ۔ یہاں مریض کا نام لیں) اے ہمارے رب ہر چیز تیری خادم ہے

۳۔ ایک اُمتی کی دعا

رَبَّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا

پس ہماری حفاظت فرما اور ہماری مدد کر اور ہم پر رحم کر

ماتم پرسی کی دُعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھنے کے بعد فرماتے :۔

اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ وَلِلّٰہِ مَا اَعْطٰی

ترجمہ۔ اللہ کا ہی تھا جو اُس نے لے لیا اور اللہ کا ہی ہے جو وہ

وَکُلٌّ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی

دیتا ہے اور سب چیزیں ایک وقت مقررہ کے لیئے اُس کے پاس میں

فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

لہذا صبر کرو اور ثواب حاصل کرو

نمازِ جنازہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھ باندھ کر سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ اور سُورۃ فاتحہ پڑھیں۔ دُوسری تکبیر کے بعد دُرُود شریف یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ ..... الخ اور اَللّٰھُمَّ بَارِکْ ..... الخ پڑھیں تیسری تکبیر کے بعد مندرجہ ذیل

دُعائیں یا اُن کے علاوہ وقت دو تو اپنی زبان میں میّت کے لئے دُعا پڑھیں۔ بعد ازاں چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیریں۔ مسنون دُعائیں یہ ہیں :۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا

ترجمہ۔ اے اللہ اپنی پناہ میں لے ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردوں کو

وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا

اور جو حاضر ہیں اُن کو اور جو موجود نہیں اُن کو بھی اور ہمارے چھوٹوں کو

وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ

اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ اے اللہ

مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی

تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے تو اُسے اسلام پر

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا

زندہ رکھ اور جسے ہم میں سے موت دے

فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔ اَللّٰھُمَّ

تو اُسے ایمان پر موت دے اے اللہ ہمیں

لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ

اس کے اجر سے محروم نہ رکھ اور ہمیں اس کے بعد آزمائش میں نہ ڈال

دُوسری دُعا

۲۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ

ترجمہ۔ اے اللہ اسے اپنی پناہ میں لے لے اور اس پر رحم کر

وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ

اور اس کی حفاظت فرما اور اسے معاف کر دے اور اس کی عزت

نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ

سے مہمانی کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کو فراخ کر دے اور اس کی

بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ

رُوح کو پانی سے غسل دے اور برف اور اولے سے (تاکہ تمام اندرُونی آگیں

مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ

ٹھنڈی ہو جائیں) اور اسے گناہوں سے پاک کر

اَلْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ

جیسے سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے

چھوٹے بچّے کے جنازہ کی دُعا

۳۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَّ

ترجمہ۔ اے اللہ اسے ہمارے آگے جاکر باعث مغفرت بنا اور

فَرَطًا وَّ ذُخْرًا وَّ اَجْرًا

یہ ہمارا ذخیرہ ہو تیرے پاس اور باعث اجر بھی

میّت کو قبر میں اُتارتے وقت کی دُعا

۴۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی

ترجمہ۔ اللہ کے نام (کی برکت) کے ساتھ اور اللہ کے پاس اور

مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

رسولؐ اللہ کے مذہب پر

زیارتِ قبور کی دُعا

۱۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ

ترجمہ۔ سلامتی ہو تم پر اے مؤمنو اور مسلمانو جو

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ

اس بستی میں رہ رہے ہو

وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ

اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم تم سے یقیناً ملنے والے ہیں

نَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ

ہم اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت چاہتے ہیں

کسی خطرہ کے وقت دُعا

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا

ترجمہ۔ اے اللہ ہم کو نہ مارنا اپنے غضب کے نیچے اور نہ

تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ۔

ہمیں ہلاک کیجو اپنے عذاب سے بلکہ ہم کو اس سے پہلے بچا لے

دوامِ صحت و نعمت کے لئے دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ

ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ تیری نعمت

نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَ

کا مجھ سے زوال ہو جائے یا تیری عافیت مجھ سے ہٹ جائے یا

فُجَاءَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ۔

تیرا عذاب مجھے اچانک آ لے بلکہ تیری ہر طرح کی ناراضگی سے (بھی) پناہ مانگتا ہوں

بارش کے لئے دُعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَهِیْمَتَکَ

ترجمہ اے اللہ پانی دے اپنے بندوں کو اور اپنے جانوروں کو

وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ

اور اپنی رحمت کو پھیلا اور اپنی مُردہ بستی کو

الْمَيِّتَ - اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا

زندہ کر - اے اللہ ہم کو پانی دے ایسی بارش سے جو

مَرِيًّا مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ

ہماری فریاد کو دور کرنے والا ہو سیراب کرنے والا ہو ارزانی پیدا کرنے والا ہو

عَاجِلاً غَيْرَ اٰجِلٍ

نفع دینے والا ہو نہ کہ ضرر دینے والا جلد آنے والا ہو نہ کہ دیر کرنے والا -

۲ - اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا وَاغْبَرَّتْ

ترجمہ - اے اللہ ہمارے پہاڑ بے آب و گیاہ ہو گئے اور ہماری زمینیں

اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَآبُّنَا يَا مُعْطِيَ

ویران ہو گئیں اور خاک اُڑنے لگی اور ہمارے چوپائے پیاسے مرنے لگے اے بھلائیوں

الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَاكِنِهَا وَمُنْزِلَ

کو اُن کے مقامات سے عطا کرنے والے اور اے رحمت کو

الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُجْرِي

اُس کے خزانوں سے نازل کرنے والے اور اسے برکات کو

الْبَرَكَاتِ عَلَى أَهْلِهَا بِالْغَيْثِ

جاری کرنے والے اُن کے اہل پر زیادہ برس بارش

الْمُغِيثِ، أَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ

کے ساتھ تو ہی ہے جس سے مغفرت طلب کی جاتی ہے تو بہت مغفرت

فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَامَّاتِ مِنْ

کرنے والا ہے ہم تجھ سے اپنے سنگین گناہوں سے پناہ

ذُنُوبِنَا وَنَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ عَوَّامِ

مانگتے ہیں اور اپنی عام خطاؤں سے توبہ

خَطَايَانَا. اَللّٰهُمَّ فَأَرْسِلِ السَّمَآءَ

کرتے ہیں اے اللہ پس تو ہم پر موسلا دھار برسنے

عَلَيْنَا مِدْرَارًا وَّاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ

والا بادل بھیج اور بارش کو جلد ہمیں پہنچا

وَاكْفِ مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ

اور خاص اپنے عرش کے نیچے سے برسا تاکہ ہمیں

حَيْثُ يَنْفَعُنَا وَيَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا

نفع پہنچائے اور عام ہو اور عام طور پر نفع

عَامًّا طَبَقًا غَبَقًا مُّجَلِّلًا غَدَقًا

پہنچانے والی اور فراواں تمام روئے زمین پر چھا جانے والی اور پھیل

حِضْبًا رَّاتِعًا مُّمْرِعَ النَّبَاتِ

جانے والی اور جل تھل بارش کرایس سے ارزانی سرسبزی شادابی اور خوب گھاس اور چارہ پیدا فرما۔

حلال رزق

١۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ رِزْقًا

ترجمہ۔ اے اللہ میں تجھ سے ایسا رزق مانگتا ہوں

حَلَالًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا

جو حلال ہو پاکیزہ اور برکت والا ہو

۲۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ

ترجمہ۔ اے اللہ میرے لئے حرام کی بجائے حلال کو کافی بنا

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر ایک سے مستغنی کر دے

۳۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ

ترجمہ۔ اے اللہ تو (میری بے بسی کے دنوں میں یعنی) میرے بڑھاپے

عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ

اور آخیر عمر میں اپنے رزق کو میرے لئے وسیع تر

عُمُرِیْ

کر دے

کسی کام کو شروع کرتے ہوئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے بعد:۔

۱۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَّ

ترجمہ۔ اے اللہ اپنی جناب سے ہمیں رحمت عطا فرما اور

هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

ہمارے اِس امر میں ہمیں سیدھا راستہ دکھا کر

۲۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ

ترجمہ۔ اے اللہ میرے سینہ کو اس کام کے لئے کھول دے اور میرے لئے میرے کام کو آسان کر دے

۳۔ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ

ترجمہ۔ اے اللہ کوئی چیز آسان نہیں سوائے اس کے جو تو آسان

سَهْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا

کر دے اور تو جب چاہے تو غم کو بھی

اِذَا شِئْتَ

آسان کر دے

خیرات کرتے ہوئے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ

ترجمہ۔ اے ہمارے ربّ ہم سے قبول فرما بے شک تو

اَلسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

دُعا کو سُننے والا اور ہماری نیّت کو جانتا ہے

علم و عمل

۱۔ اَللّٰھُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ

ترجمہ۔ اے اللہ ہمیں توہّمات کی تاریکیوں سے نکال

الْوَھْمِ وَاَکْرِمْنَا بِنُوْرِ الْفَھْمِ وَافْتَحْ

اور ہمیں فہم کی روشنی سے معزّز کر اور ہم پر

عَلَیْنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَیَسِّرْ

اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور ہمارے لئے

عَلَیْنَا خَزَآئِنَ عِلْمِکَ سُبْحَانَکَ

آسان کردے کہ ہم تیرے علم کے خزانوں کو حاصل کرسکیں تو پاک ہے۔

لَاعِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ

ہمیں کوئی علم نہیں سوائے اُس کے جو تُو نے ہم کو سکھایا بے شک

اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ

تو بہت علم رکھنے والا حکمت والا ہے

۲۔ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ

ترجمہ ۔ اے اللہ جو علم تو نے مجھے سکھایا ہے اسے میرے لئے نفع دینے والا

وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا

بنا اور مجھے وہی علم دے جو مجھے نفع پہنچائے اور میرے علم کو بڑھا

دِین اور دُنیا

۱۔ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ

ترجمہ ۔ اے اللہ میرے دین کی اصلاح فرما جو کہ میرے معاملات کی

عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ

حفاظت کرنے والا ہے اور میری دُنیا کی اصلاح فرما جس میں

الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ اٰخِرَتِیْ

میری موجودہ زندگی ہے اور میری آخرت کو سنوار دے

الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ

جہاں میں نے لوٹ کر جانا ہے اور میری زندگی کو

زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ

ہر بھلائی کے بڑھنے کا سبب بنا اور میری

الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ

موت کو ہر برائی سے راحت پا جانے کا سبب بنا

٢۔ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا

ترجمہ۔ اے اللہ ہمیں بڑھانا ہمیں گھٹانا نہیں اور ہمیں عزت دے

وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَ

اور ہمیں ذلیل نہ کرنا اور ہمیں اپنی نعمتیں عطا فرما اور ہمیں اُن سے

اٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا

محروم نہ کر اور ہمیں غلبہ دے نہ کہ دوسروں کو ہم پر غلبہ دے اور راضی کر ہم کو (اپنے

وَارْضَ عَنَّا

سے) اور تو ہم سے راضی ہو

۳- اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي

ترجمہ۔ اے اللہ ہمارے سب کاموں میں ہمارا انجام

الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ

اچھا کر اور ہمیں دُنیا کی رُسوائی

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

اور آخرت کے عذاب سے بچا

ظاہر و باطن

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا

ترجمہ۔ اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر

مِنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ

سے اچھا بنا اور میرے ظاہر کو

صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ

پاک بنا اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں

صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ

پاکیزہ حصّہ اُس میں سے جو تُو لوگوں کو دیتا ہے گھر کے لوگوں کا

وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرِ الضَّآلِّ

اور مال کا اور اولاد کا جو نہ تو خود گمراہ ہو

وَلَا الْمُضِلِّ

اور نہ دُوسروں کو گمراہ کرنے والی ہو

دُعائے حاجات

۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ

ترجمہ۔ کوئی معبود محبُوب مقصُود نہیں سوائے اللہ کے جو تحمّل والا بخشش کرنے والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

پاک ہے اللہ عظیمُ الشان حکومت کا مالک

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَسْئَلُكَ

اور تمام تعریفیں میں اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کی ربُوبیت کرنے والا ہے میں تجھ سے

مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ

مانگتا ہوں سب کچھ وُہ جو تیری رحمت کو لانے والا ہو اور جس سے

مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ

تیری مغفرت یقینی ہو جائے اور ہر علی نیکی کو میں لُوٹنا چاہتا ہُوں

وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ

اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہُوں میرے کسی گناہ کو نہ

لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا

چھوڑ جسے تو نے بخش نہ دیا ہو اور میرے کسی غم کو نہ چھوڑ

فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا

جسے تو نے دُور نہ کر دیا ہو اور میری کسی حاجت کو جو تیری رضا کے مُطابق

اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہو نہ چھوڑ سوائے اُسے پُورا کئے اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

٢۔ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ

ترجمہ اے اللہ جو رنج و غم کو دُور کرنے والا ہے

مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ

اور بے قراروں کی دُعاؤں کو قبول کرنے والا ہے

رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا

دُنیا اور آخرت کا رحمٰن و رحیم ہے

اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ

تو مجھ پر رحم کرنے والا ہے بس مجھ پر رحم کر ایسی رحمت کے ساتھ

تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔

جو مجھے تیرے سوا دُوسروں کے رحم کا محتاج نہ چھوڑے

٣۔ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ

ترجمہ۔ اے اللہ ہمیں اپنا ایسا خوف عطا کر جو حائل ہو جائے

مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ

ہمارے درمیان اور تیری نافرمانی کے درمیان

وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ

اور اپنی ایسی فرمانبرداری عطا کر جو ہمیں تیری جنّت

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ

تک پہنچا دے اور ہمیں ایسا یقین عطا کر جو ہمارے لئے

بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَ

دُنیا کی مصیبتوں کو آسان کر دے اور

مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا

ہمیں فائدہ پہنچا ہمارے کانوں سے اور ہماری آنکھوں سے اور ہماری

مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

قوت سے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور ہمیں اُن کا وارث بنا

وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا

اور ہمارا بدلہ لے اُن سے جو ہم پر ظلم کریں

وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا

اور ہماری مدد فرما اُن کے خلاف جو ہم سے دشمنی کریں اور ہمارے

تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِىْ دِيْنِنَا وَلَا

دین میں کوئی خرابی نہ آنے دینا اور

نَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَ

دُنیا کو ہمارا سب سے بڑا غم و فکر نہ بنا اور

لَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

نہ ہمارے علم کی اِنتہا دُنیا تک ہو اور ہم پر کسی ایسے کو مسلط نہ کر

مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

جو ہم پر رحم نہ کرے

موت و زندگی

۱۔ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ

ترجمہ۔ اے اللہ اپنے علمِ غیب کے اور مخلوق پر اپنی قدرت کے صدقہ

عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ

مجھے زندہ رکھ جب تک کہ تو میری زندگی کو میرے

خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ

لئے اچھا جانتا ہے اور مجھے موت دے جب کہ موت کو تو میرے

الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ

لئے بہتر سمجھے

۲- يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا

ترجمہ۔ اے وُہ جسے آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں اور نہ

تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ

جس کی ذات کی حقیقت کو لوگوں کے گمان پہنچ سکتے ہیں اور نہ جس کی تعریف

الْوَاصِفُوْنَ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ

کا حق تعریف کرنے والے ادا کر سکتے ہیں میری عمر کے پچھلے حصّہ کو اس کے پہلے

اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَ

حصّہ سے بہتر بنا اور میرے ہر آخری عمل کو پہلے عمل سے بہتر بنا اور

خَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ

میرے ایام میں سے بہترین دن وُہ ہو جس دن کہ میں تجھ سے ملوں

يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ

اے اسلام اور اہلِ اسلام کے کارساز مجھ کو اسلام پر ثابت قدم رکھ

حَتّٰی اَلْقَاکَ

یہاں تک کہ میں تیری خدمت میں حاضر ہوں

شام

مغرب کی اذان سُن کر دُعا:۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَ

ترجمہ۔ اے اللہ یہ تیری رات کے آنے کا وقت ہے اور

اِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِکَ

تیرے دن کے جانے کا اور تجھے پکارنے والوں کی آوازیں اٹھ رہی ہیں

فَاغْفِرْ لِیْ

پس مجھے اپنی حفاظت میں لے لے

۲۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ

ترجمہ میں اللہ کے کامل الفاظ سے پناہ مانگتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ہر چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے

۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

ترجمہ:- میں (رات کو) شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جس کی برکت سے

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

زمین یا آسمان کی کوئی شئے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اور اللہ دُعا کو سُننے والا اور ہماری حالت کو جاننے والا ہے

نیا چاند دیکھ کر

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ

ترجمہ:- اے اللہ اس چاند کو ایسا مہینہ لانے والا بنا جس میں امن ہو

وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ

اور ایمان ہو اور سلامتی ہو اور اسلام کو فروغ ہو

رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰهُ

اللہ میرا بھی رب ہے اور تیرا بھی

نوٹ - بظاہر اِس دُعا میں امن اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے الفاظ محض ہم آواز ہونے کی وجہ سے جوڑے ہوئے معلوم دیتے ہیں - مگر وُہ عظیمُ الشان انسان صلعم اِس قسم کی ہلکی بات سے پاک تھا - اِس دعا میں بہت بڑا مضمون ہے - امن کے معنی بقول امام راغب یہ ہیں کہ انسان کا قلب اطمینان پا جائے - انسان کو اطمینانِ قلب نہ ہو تو دُنیا کے سُکھ اور نعمتیں بھی بیکار ہو جاتی ہیں - تو جہاں اطمینانِ قلب کی دُعا بذاتِ خود اہم ہے وہاں اگلا لفظ ایمان بتاتا ہے کہ جوں جوں انسان کا ایمان خدا پر بڑھتا ہے اور انسان خدا کی یاد میں ہر آن لگا رہتا ہے تو اُسے اطمینانِ قلب حاصل ہوتا چلا جاتا ہے - اسی بات کو قرآنِ کریم نے یُوں بتایا ہے کہ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (یعنی سُن لو کہ اللہ کو یاد رکھنے یا یاد کرنے سے قلوب کو اطمینان نصیب ہوتا ہے) تو امن (یعنی اطمینانِ قلب) اور ایمان لازم و ملزوم ہیں
اِسی طرح سلامتی انسان کے باہر کا امن وچین ہے - وُہ نہ ہوں تو بھی زندگی اجیرن بلکہ برباد ہو جاتی ہے - آج دُنیا امن و سلامتی کے لیے پکار رہی ہے مگر وُہ سلامتی کبھی دُنیا میں قائم نہیں ہوگی جب تک کہ یہ دُنیا اسلام کی طرف نہ آئے گی - یہ تو انسان کے باہر کی حالت ہے - خود انسان کی ذات میں وہ جُوں جُوں اسلام میں یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں بڑھے گا باہر کی آفات اور مصیبتوں سے محفوظ کیا جائے گا -

پھر اِس دُعا میں رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ میں یہ دُعا ہے کہ جس طرح پہلی کے چاند کی ربوبیت یعنی ادنیٰ سے اعلیٰ حالت کی طرف بتدریج ترقی دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ اسے چودھویں کا چاند بنا دیتا ہے وُہی اللہ تعالیٰ مجھے بھی ترقی دیتے ہوئے عروج تک پہنچائے کہ رب تو دونو کا ایک ہی ہے -

سوتے وقت کی دُعائیں

۱۔ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ

ترجمہ۔ اے میرے رب تیرا نام لے کر میں نے اپنے پہلو کو بستر پر رکھا

وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ

اور تیرے نام سے ہی میں اُٹھاؤں گا اُسے۔ اگر تو نے میرے نفس کو روک لیا

فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا

تو اس کی مغفرت فرمانا اور اگر اسے واپس بھیجا تو اُس کی حفاظت کرنا

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

جس طرح تو اپنے صالح بندوں کے نفس کی حفاظت کرتا ہے۔

(نوٹ میں پہلے لکھ چکا ہوں کہ نیند اور موت دونوں میں انسان کی رُوح (جو اس کے جسم میں رہ کر ایک شخصیت بن جاتی ہے اور جسے قرآن نے "نفس" کے نام سے پکارا ہے) کو اللہ تعالےٰ اٹھا لیتا ہے نیند سے جاگنے کے وقت اُسے واپس کر دیا جاتا ہے اور موت کی حالت میں اُسے روک لیا جاتا ہے)

۲۔ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ

ترجمہ۔ اے اللہ جس دن تو اپنے بندوں کو قیامت میں اُٹھائے گا تو مجھے

عِبَادَکَ

اپنے عذاب سے بچانا

۳۔ اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْٓ اِلَیْکَ

ترجمہ۔ اے اللہ میں نے اپنی جان کو تیرے حوالے کیا

وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْٓ اِلَیْکَ وَ

اور اپنا چہرہ تیری طرف کر دیا اور

فَوَّضْتُ اَمْرِیْٓ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ

اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور تجھے اپنی

ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَّرَھْبَۃً

پشت پناہ بنایا تیری طرف رغبت سے مگر ساتھ ہی ڈرتے ہوئے

اِلَیْکَ لَامَلْجَاَ وَلَامَنْجَاَ مِنْکَ

آتا ہوں ۔ تیری پکڑ سے کوئی پناہ نہیں یا نجات نہیں سوائے

اِلَّآ اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ

خود تیرے ۔ میں ایمان لایا اُس کتاب پر جو تُو نے

اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ
نازل فرمائی اور اُس نبی پر جسے تو نے بھیجا۔

بُرے خواب سے چونکنے پر

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَمَلِ
ترجمہ۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں شیطان کے

الشَّیْطٰنِ وَسَیِّاٰتِ الْاَحْلَامِ
عمل سے اور بُرے خواب سے

فَاِنَّھَا لَا تَكُوْنُ شَیْئًا
کیونکہ وُہ کوئی شے نہیں

۲۔ اگر دل پہ خوف قائم ہو تو حضور صلعم نے یہ دُعا سکھائی :۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ
ترجمہ۔ میں اللہ کی سکھائی ہوئی کامل دُعاؤں کے ساتھ پناہ مانگتا

مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ
ہوں اُس کے غضب سے اور اُس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے

وَمِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَ

اور شیطانوں کے وساوس سے اور اس سے کہ شیاطین انسانوں کی

اَنْ یَّحْضُرُوْنِ

شکل میں میرے سامنے آئیں

یا

۳۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ۔ کوئی برائی سے بچنے کی طاقت نہیں اور کسی کو مجبور بر اختیار نہیں

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

سوائے اللہ تعالیٰ کے جو تمام عظمتوں والا ہے

یا

۴۔ اَللّٰہُ حَافِظِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ

ترجمہ۔ اللہ میری حفاظت کرنے والا ہے اللہ میری مدد کرنے والا ہے

اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ

اللہ مجھے دیکھ رہا ہے اللہ میرے ساتھ ہے

بے خوابی کے لئے دُعا

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ

ترجمہ اے اللہ تارے تک چھپ گئے اور تمام سوئے ہوئے لوگوں کی آنکھوں

الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا

نے آرام پایا اور تو حیّ اور قیّوم ہے تجھے

تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۔ يَا حَيُّ يَا

نہ تو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اے حیّ و

قَيُّوْمُ اِهْدِءْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ ۔

قیّوم میری رات کو آرام دہ کر اور میری آنکھوں کو سُلا دے

(حیّ کے معنی ہیں وُہ جو اپنی ذات سے ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور قیّوم کے معنی ہیں وُہ جو اپنی ذات سے قائم ہے۔ اور دُوسرے سب اُس کے وجود سے قائم ہیں۔ تو حضور صلعم نے جہاں زندگی اور قوّت کے قائم رہنے سے جو نیند کا تعلّق ہے اُس کا ذکر فرمایا ہے بلکہ یہ بھی بڑھاپا کہ اونگھ نہ آنا یا نیند نہ آنا تو تجھی کو زیبا ہے۔ میں کمزور انسان تو ان چیزوں کا محتاج ہوں)

مقصدِ تصنیف

آنحضرت صلعم کی بے شمار دعاؤں میں سے میں نے کچھ دعائیں اُور یہ جمع کی ہیں تاکہ قرآن کریم نے جو فرمایا ہے (اُس آیت میں جو اس کتاب کے شروع میں مندرج ہے کہ رسُول اللہ صلعم میں بہترین نمونہ ہے اُس کے لیئے جو اللہ کو چاہتا ہے اور یوم آخر کی فکر رکھتا ہے اور اللہ کو بکثرت یاد کرتا ہے) اُس کی صداقت ثابت ہو یہ کہ کس طرح انسان سو کر اُٹھنے کے وقت سے لے کر سارا دن ہر کام کاج میں اور اُٹھنے بیٹھنے میں کس طرح اللہ تعالیٰ کو اور اپنے اعمال واحوال کی ذمہ داری کو یاد رکھتا تھا یہاں تک کہ رات کو سوتے وقت تک۔

دُوسرا مقصد یہ ہے کہ تاکہ ہر مُسلمان کے دل میں یہ تمنا پیدا ہو کہ وُہ بھی حضور صلعم کی مقبول دُعاؤں کو یاد کرے۔ اگر ساری یاد نہیں کر سکتا تو وقت پڑنے پر اس کتاب سے ہی پڑھ لیا کرے۔ اب آخر میں میں حضور صلعم کی ایک بے نظیر دُعا درج کرتا ہوں جس میں آپ نے اپنی تمام دُعاؤں کی قبولیت کے لیئے دُعا کی ہے۔

سب دُعاؤں کی قبولیّت کے لِئے دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرٰى مَكَانِىْ

ترجمہ۔ اے اللہ تُو جانتا اور دیکھتا ہے کہ میں کہاں پہ ہُوں۔

وَتَسْمَعُ كَلَامِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ

اور تو میرے کلام کو سنتا ہے اور تو میری مخفی باتوں

وَعَلَانِیَتِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ

اور ظاہر کو جانتا ہے اور تجھ پر تو میرے معاملات میں سے کچھ

مِنْ اَمْرِیْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ

بھی مخفی نہیں میں مصیبتوں میں مبتلا تیرا محتاج

الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ

تجھ سے فریاد کرنے والا تیری پناہ ڈھونڈنے والا تجھ سے خوف

الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ

کھانے والا اور ڈرنے والا اپنے گناہوں کا اقرار اور اعتراف کرنے

بِذَنْبِیْ۔ اَسْئَلُکَ مَسْئَلَةَ الْمِسْکِیْنِ

والا ہوں۔ میں تجھ سے ایک بے بس انسان کی طرح سوال کرتا ہوں

وَاَبْتَهِلُ اِلَیْکَ اِبْتِهَالَ

اور ایک ذلیل گنہگار کی طرح تیرے آگے

الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ

گڑگڑاتا ہُوں اور تجھے ایک

دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِيْرِ وَدُعَآءَ

خوف زدہ اِنسان کی طرح پکارتا ہُوں جسے کچھ نظر نہ آتا ہو اور اُس کی

مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَ

طرح تجھے پکارتا ہوں جس کی گردن تیرے آگے جھک گئی ہے اور

فَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَنَحَلَ لَكَ

جس کی آنکھیں تیرے آگے اشکبار ہیں اور جس کا جسم تیری تلاش میں

جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ

گھُل گیا ہے اور جس کی ناک تیرے قدموں میں خاک آلودہ ہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِىْ بِدُعَآئِكَ

اَے اللہ تجھے پکار کر میں بے نصیب یا محرُوم نہ

شَقِيًّا وَّكُنْ بِىْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا

رہُوں اور تو مجھ پر مہربانی کرنے والا رحم کرنے والا بن

يَاخَيْرَ الْمَسْئُولِيْنَ وَيَاخَيْرَ

اے اُن سب میں اچھے جن سے سوال کیا جاتا ہے اور اے سب میں اچھے

الْمُقْسِطِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

انصاف کرنے والے اور اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ - اٰمِيْن

تمام تعریفیں ہیں اللہ کے لیئے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ آمین۔

ایک اُمّتی کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

ترجمہ۔ اے اللہ ہم تجھ سے ہر وُہ اچھی بات مانگتے

سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ

ہیں جو تیرے نبی محمدؐ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی اور ہم تیری پناہ

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ

مانگتے ہیں ہر اُس بُری چیز سے جس سے

نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے نبی محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری

وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ

پناہ مانگی اور تو ہی ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور

عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَا

تو ہی منزل مقصود تک پہنچا سکتا ہے اور کوئی بدی سے بچنے کی با

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ اٰمِيْن

نیکی کی طاقت نہیں سوائے اُس کے جو اللہ عطا فرمائے آمین

رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا

پس ہماری حفاظت فرما اور ہماری مدد کر اور ہم پر رحم کر

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ خَادِمُكَ ......

(نوٹ یہاں مریض کا نام لیں) اے ہمارے ربّ ہر چیز تیری خادم ہے